SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
25 YEARS
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹر ان چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:07 / Issue : 350 Tuesday 17th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com
جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۵۰ مورخہ ۱۷ دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز منگل، ۱۵ جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے صفحات: ۴

رکن اسمبلی سندیپ شرساگر کا سنتوش دیشمکھ قتل کیس پر سخت موقف اگر

ایک ہفتے کے اندر مناسب اقدام نہ اٹھایا گیا تو سڑکوں پر اتریں گے

ناگپور، 12 دسمبر (نمائندہ): مساجوگ کے مرحوم سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے بہیمانہ قتل میں ملوث مجرم ابھی تک آزاد گھوم رہے ہیں۔ کیس کی سنگینی کے باوجود ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ اس معاملے میں انتظامیہ کی تاخیر پر سوال اٹھاتے ہوئے ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے ناگپور میں جاری ودھان سبھا اجلاس کے دوران ودھان سبھا احاطے میں احتجاج کیا۔ 9 دسمبر 2024 کو، کیج تعلقہ کے مساجوگ گاؤں کے سابق سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو اغوا کر کے غیر انسانی اور بہیمانہ قتل کا نشانہ بنایا گیا۔ ایک معمولی وجہ کے باوجود، یہ جرم ان افراد نے انجام دیا جو مجرمانہ ذہنیت رکھتے ہیں اور مبینہ طور پر بیڑ ضلع کے کچھ بااثر سیاسی شخصیات کی پشت پناہی حاصل ہے۔ جب دیشمکھ کو اغوا کیا گیا تو ان کے چھوٹے بھائی نے فوری طور پر کیج پولیس اسٹیشن میں اطلاع دی۔ تاہم، پولیس نے فوری کارروائی کرنے کے بجائے وقت ضائع کیا اور شکایت کنندہ کو اسٹیشن پر بٹھا دیا۔ اس تاخیر کی وجہ سے سنتوش دیشمکھ کی جان چلی گئی۔ یہ شک بڑھ رہا ہے کہ پولیس نے جان بوجھ کر ملزمان کو یہ جرم انجام دینے میں مدد فراہم کی۔ دیشمکھ کے قتل کو اتنی سفاکیت کے ساتھ انجام دیا گیا کہ اس کا تصور بھی تکلیف دہ ہے۔ معاملے کی سنگینی کے باوجود، اس کیس کے مرکزی ملزم ابھی تک آزاد ہیں۔ اسی وجہ سے، ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے مہا وکاس اگھاڑی کے دیگر اراکین کے ساتھ ودھان سبھا احاطے میں احتجاج کیا۔---والمیکی کراڈ کے کال ریکارڈز کی جانچ کی جائے ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے الزام لگایا کہ والمیکی کراڈ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے ماسٹر مائنڈ ہو سکتے ہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ تمام ملزمان والمیکی کراڈ کے قریبی ساتھی ہیں۔ ان کے کال ریکارڈز کی جانچ صرف میری نہیں بلکہ دیشمکھ خاندان، مساجوگ کے تمام رہائشیوں اور ضلع کے کئی عوامی نمائندوں کی مشترکہ مانگ ہے۔ ایک بار کراڈ کے کال ریکارڈز کی جانچ کی گئی تو حقائق ثبوتوں کے ساتھ سامنے آ جائیں گے، شرساگر نے کہا۔---) بانگر خاندان کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ رام کرشن بانگر، جو بیڑ ضلع کے ایک ممتاز ادارے کے سربراہ ہیں، مبینہ طور پر والمیکی کراڈ کی جانب سے دباؤ کا شکار ہیں، جو بانگر کے ادارے پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ بانگر خاندان کو ڈرانے کے لیے ان پر سنگین نوعیت کے جھوٹے مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے بانگر خاندان کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قاتلوں کو پھانسی دی جائے

بجرنگ سونونے کا پارلیمنٹ میں مطالبہ

بیڑ/تعمیر نیوز کیج تعلقہ کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو مجرمانہ ذہنیت رکھنے والے افراد نے اغوا کر کے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور بے رحمی سے قتل کر دیا۔ یہ وحشیانہ قتل ملک کے قانون اور نظم و نسق پر ایک بڑا حملہ ہے۔ اس لیے اس کیس میں ملوث مجرموں کو پھانسی کی سزا دی جانی چاہیے۔ ایم پی بجرانگ سوناونے نے پیر (16 تاریخ) کو پارلیمنٹ میں یہ مطالبہ اٹھایا۔ مساجوگ کیس کو پارلیمنٹ میں اٹھانے کی وجہ سے اس واقعے کی تفتیش شفاف طریقے سے اور کسی بھی سیاسی دباؤ سے آزاد ہو کر ہونے کی توقع ہے۔ ایم پی سوناونے کی مداخلت سے مساجوگ کیس کے ماسٹر مائنڈز کے دلوں میں خوف پیدا ہو گیا ہے۔ سنتوش دیشمکھ کے قتل نے بیڑ ضلع میں ایک سماجی ہلچل پیدا کر دی ہے۔ اس کیس کے تمام ملزمان کو پھانسی دینے کے مطالبے کے لیے ضلع میں احتجاج، یادداشتیں اور گاؤں بند تحریکیں چل رہی ہیں۔ بیڑ ضلع میں کچھ سیاسی

شخصیات غنڈہ گردی کی انتہا تک پہنچ چکی ہیں۔ وہ طاقت کے زور پر مجرمانہ سرگرمیوں کو پروان چڑھا کر سماجی ہم آہنگی کو متاثر کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ جبری وصولی جیسے جرائم درج ہونے کے باوجود پولیس ملزمان کو گرفتار نہیں کرتی۔ سنتوش دیشمکھ کے اغوا کے بعد کیج پولیس کو فوراً اطلاع دی گئی تھی، لیکن انہوں نے غفلت کا مظاہرہ کیا۔ اگر پولیس نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہوتا تو سنتوش دیشمکھ کی جان بچائی جا سکتی تھی۔ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ بیڑ پولیس کس کے اشاروں پر کام کر رہی ہے؟ ان تمام امور کی گہری تفتیش ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر اس قتل کے ماسٹر مائنڈ کا پتہ نہیں چل سکے گا۔ حال ہی میں بیڑ میں ہونے والے انتخابات کے دوران مجرمانہ ذہنیت رکھنے والے افراد نے قانون اور نظم و نسق کا کھلے عام مذاق اڑایا۔ سنتوش دیشمکھ کا قتل بھی اسی غنڈہ ذہنیت کا نتیجہ ہے۔ اس لیے اس واقعے کے کسی بھی ملزم کو پھانسی کی سزا سے بچنے نہ دیا جائے۔ تفتیش مکمل شفافیت کے ساتھ کی جائے۔ ایم پی بجرانگ سوناونے نے پارلیمنٹ میں اس معاملے کو پرزور طریقے سے اٹھایا ہے۔

سرمائی اجلاس کے پہلے ہی دن ہنگامہ ودھان بھون کی سیڑھیوں پر اپوزیشن اراکین کا دھرنا و مظاہرہ

ناگپور 16/دسمبر (عزیز اعجاز) آج ناگپور کے سرمائی اجلاس کے شروع ہونے سے پہلے کانگریس، شیوسینا (ادھو) اور این سی پی (شرد پوار) کے اراکین نے اپنے ہاتھوں میں بینر اٹھا کر ای وی ایم سرکار ہائے ہائے، ای وی ایم کو ہٹاؤ، جمہوریت بچاؤ، آئین کو بچاؤ، ای وی ایم کو ہٹا کر بیلٹ پیپر ووٹنگ واپس لاؤ کی

نعرے بازی کی اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ لوک سبھا کے غیر متوقع انتخابی نتائج اور حالیہ انتخابات میں مبینہ بے ضابطگیوں نے الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) کے اعتماد پر سنگین شکوک و شبہات پیدا کیے ہیں۔ قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے کی قیادت میں ہونے والے اس احتجاج میں قیادت میں ہونے والے اس احتجاج میں نانا پٹولے، وجے وڈیٹوار، جتیندر اوہاڑ، مہیش ساونت، نتن راوت، بھاسکر جادھو، بھائی جگتاپ، وکاس ٹھاکرے، امیت دیشمکھ، ستیج پاٹل جیسے سینئر لیڈروں نے شرکت کی۔

بیڑ اور پربھنی تشدد معاملے کی اسمبلی و کونسل میں گونج حکومت تفصیلی مباحثہ کیلئے تیار

آئین کی توہین برداشت نہیں کی جائے گی/ فڈنویس، بیڑ میں سرپنچ کے ہوئے قتل کی SIT کے ذریعہ جانچ کرانے کا اعلان

ناگپور 16/دسمبر (عزیز اعجاز) وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے اسمبلی میں واضح کیا کہ بیڑ اور پربھنی دونوں واقعات انتہائی سنگین ہیں۔ جبکہ نانا پٹولے نے کہا کہ بیڑ میں ایک نوجوان سرپنچ کا قتل بہت سنگین معاملہ ہے، اور حکومت نے اس واقعہ کو سنجیدگی سے نہیں لیا ہے- انہوں نے مانگ کی ان دونوں واقعات پر بحث کی جائے جس پر دیویندر فڈنویس نے کہا کہ حکومت ان سنگین واقعات پر تفصیلی مباحثہ کے لیے تیار ہے اور جہاں تک سرپنچ کے اغوا اور قتل کا معاملہ ہے حکومت اس پر سنجیدہ ہے - اور یہ کہ آئین کی توہین کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کی جائے گی۔ فڈنویس نے مزید کہا کہ ہندوستانی آئین کے معمار ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے دستور کے مطابق ایوان میں مطلوبہ بحث ہونی چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ آئین کی توہین کرنے والا ذہنی مریض ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن پر زور دیا کہ وہ سیاست سے بالاتر ہو کر ایسے واقعات کی تکرار کو روکنے کے لیے تعمیری تجاویز پیش کریں۔ ساتھ ہی انہوں نے سرپنچ کے قتل میں ملوث ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کی جانچ سی آئی ڈی کو منتقل کر دی گئی ہے، اور اب جلد ہی انکوائری کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی جائے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہ تحقیقات میں AI ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا۔ قبل ازیں نانا پٹولے (کانگریس) کے ذریعہ اٹھائے گئے سوال پر اسپیکر راہل نارویکر نے واضح کیا کہ تحریک التواء کے دوران اس سنگین موضوع پر تفصیل سے بات کی جائے گی۔ اسی طرح ریاستی کونسل میں اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے نے بھی بیڑ اور پربھنی تشدد معاملے کو اٹھاتے ہوئے ریاست میں لا اینڈ آرڈر کی صورت حال کو ناکام بتا کر اس معاملے پر مباحثہ کرانے کی مانگ کی جس پر ڈپٹی چیئر پرسن نیلم گوہے نے کہا کہ وہ اپنی بات ایوان میں رکھ سکتے جس پر ڈپٹی چیئر پرسن نیلم گوہے نے کہا کہ وہ اپنی بات ایوان میں رکھ سکتے جس پر دانوے نے کہا کہ بیڑ ضلع کے مساجوگ گاؤں کے نوجوان سرپنچ سنتوش دیش مکھ کو 9/دسمبر کو اغوا کر کے بے رحمی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ دانوے نے اس معاملے میں تین مفرور ملزمین کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ جا پر فڈنویس نے سرپنچ کے قتل میں ملوث ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اس معاملہ میں ایک پولیس انسپکٹر کو سخت چھٹی پر رکھا گیا تھا، جبکہ دیگر ایک سب انسپکٹر کو معطل کر دیا گیا ہے۔ اور تینوں مفرور ملزمین کو بھی جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قصور واروں کو بخشا نہیں جائے گا، خواہ ان کا تعلق کسی بھی سیاسی پارٹی، ذات، مذہب یا زبان سے ہو۔ وزیر اعلیٰ کی یقین دہانی کے بعد ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اس سے قبل آج سرمائی اجلاس کا آغاز وندے ماترم اور جئے جئے مہاراشٹر ماجھا گیت کے ساتھ ہوا- بعد ازیں وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے ایوان میں نومنتخب وزراء کا تعارف کرایا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے 33/ ہزار 788/ کروڑ 40/ لاکھ روپے کے ضمنی مطالبات بھی پیش کیے، جس میں لاڈکی بہن اسکیم کے لیے 400,1/ ہزار کروڑ روپے کی فراہمی بھی شامل ہے۔ آخر میں دونوں ایوانوں میں ریاست کے سابق گورنر ایس ایم کرشنا اور سابق ایم ایل سی دنکر راؤ جادھو کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

وزرا کی فہرست میں میرا نام عین موقع پر کاٹ دیا گیا: سدھیر

ناگپور 16/دسمبر (اسٹاف رپورٹر) بی جے پی کے سینئر لیڈر سدھیر منگنٹیوار کو کابینہ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، اس بار بی جے پی کے کئی سینئر لیڈروں کو کابینہ میں جگہ نہیں ملی، اس لیے ان کے ناراض ہونے کی بات ہو رہی ہے۔ دریں اثنا، وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے کہا کہ انہیں راضی کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ انہیں پارٹی میں دیگر ذمہ داریاں بھی سونپی جائیں گی۔ وہ ودھان بھون کے باہر صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ فڈنویس نے کہا کہ انہوں نے سدھیر منگنٹیوار سے بات چیت کی ہے۔ وہ ہمارے سینئر لیڈر ہیں۔ پارٹی کا ارادہ ہے کہ کچھ لوگوں کو کابینہ میں شامل نہ کیا جائے اور اس کے بجائے انہیں کچھ خاص ذمہ داریاں سونپ دی جائیں۔ بال آخر پارٹی اور حکومت دونوں کو چلانا ہے۔ ایسے میں کئی بار حکومت میں کام کرنے والے پارٹی کے لیے کام کرتے ہیں اور پارٹی کے لیے کام کرنے والے حکومت میں کام کرتے ہیں۔ سدھیر منگنٹیوار بہت تجربہ کار لیڈر ہیں۔ ہماری پارٹی قیادت نے کچھ سوچنے کے بعد ہی انہیں کابینہ میں شامل نہیں کیا۔ وہیں سدھیر منگنٹیوار نے کہا کہ وہ ناراض نہیں ہیں۔ پارٹی کی طرف سے دیے گئے احکامات اور ذمہ داریوں پر عمل کریں گے۔ میں جانتا تھا کہ اگر میں ودھان بھون گیا تو لوگ بہت سے سوال کریں گے۔ منگنٹیوار نے کہا کہ انہیں وزیر کیوں نہیں بنایا گیا-؟ اس کا جواب وہی دے سکتے ہیں اور یہ کہ میں ایک ایسا شخص ہوں جو پارٹی کے فیصلوں پر یقین رکھتا ہوں۔ مجھے پرمود مہاجن کے الفاظ یاد ہیں، وہ کہا کرتے تھے کہ سچا کارکن وہی ہے جو اپنے مخالفین کی سوچ سے آگے قدم بہ قدم اپنے کام کو اور خود کو آگے بڑھاتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ مجھے بتایا گیا تھا کہ میرا نام کابینہ کے وزراء کی فہرست میں ہے۔

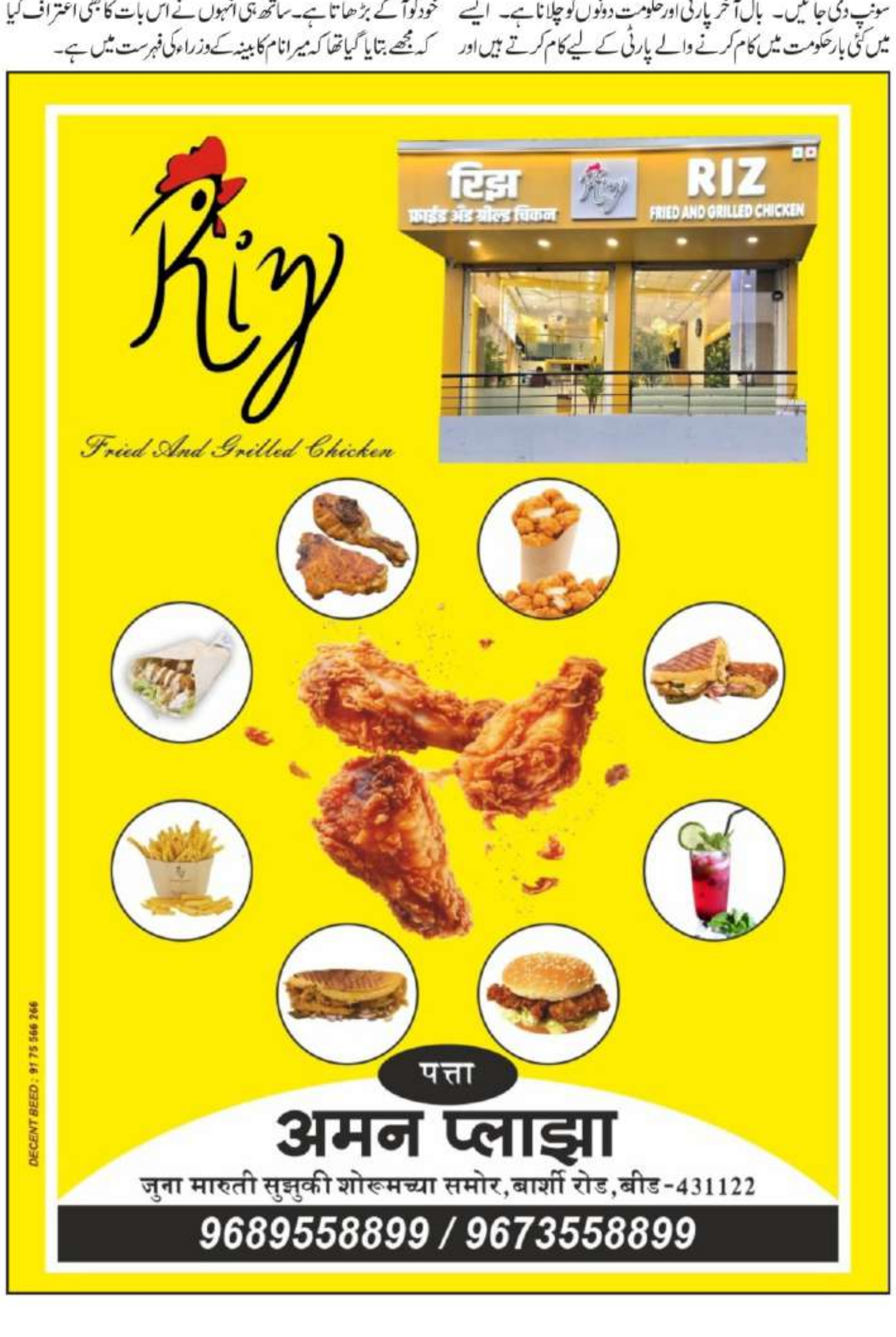

غزہ پر اسرائیل کے مسلسل حملے، سڑکوں پر بکھری لاشیں کتے کھا رہے ہیں: این جی او

غزہ کے ایک این جی او نے متنبہ کیا ہے کہ ''شمالی غزہ میں سڑکوں پر بکھری لاشوں کو کتے کھا رہے ہیں اور ان سڑکوں تک ہماری رسائی ممکن نہیں۔'' ادارے نے شمالی غزہ میں ماحولیاتی تباہی کے متعلق خبردار کیا ہے۔ فلسطینی میڈیا نے شمالی غزہ میں ''ماحولیاتی تباہی'' کے تعلق سے متنبہ کیا ہے۔ اس ضمن میں اتوار کو غزہ کے میڈیکل ریلیف آرگنائزیشن، جو ایک این جی او ہے، کے ہیڈ ابو افش نے کہا ہے کہ ''سڑکوں پر بڑے پیمانے پر لاشیں بکھری ہوئی ہیں لیکن ہم وہاں تک پہنچ نہیں سکتے۔ گلی کے کتے اور بلیاں لاشوں کو کھا رہے ہیں جس کی وجہ سے ماحولیاتی تباہی کا خطرہ ہے۔ ابو افش نے کہا کہ ''شمالی غزہ میں اسرائیل کے مسلسل حملوں کے سبب ڈاکٹروں اور سرجنوں کی شدید کمی ہے۔ اسرائیلی فوج نے متعدد اسپتالوں اور طبی عملے کو نشانہ بنایا ہے اور ڈاکٹروں کی شمالی غزہ تک رسائی مشکل بنا دی ہے۔'' یاد رہے کہ شمالی غزہ میں اسرائیل کے مسلسل حملوں کے سبب تباہی ہی تباہی ہے۔

وزیر نہ بنائے جانے پر چھگن بھجبل ناراض، صحافیوں سے کہا، ہاں میں ناراض ہوں، آگے کیا ہوگا؟ دیکھا جائے گا....!

ناگپور 16/دسمبر (عزیز اعجاز) سینئر این سی پی لیڈر چھگن بھجبل کو وزیر اعلی دیویندر فڈنویس کی قیادت میں مہایوتی حکومت کی کابینہ میں جگہ نہیں ملی۔ ایسے میں بھجبل کی ناراضگی کی خبر آئی اور انہوں نے اپنی ناراضگی چھپائی بھی نہیں۔ ناگپور میں سرمائی اجلاس کے پہلے دن صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہاں میں ناراض ہوں، اب آگے کیا ہوگا دیکھا جائے گا -؟ اور آپ لوگ ان سے بھی یہی سوال کریں جنہوں نے مجھے موقع نہیں دیا۔ یہ کہہ کر وہ اپنے آبائی شہر ناسک کے لیے روانہ ہو گئے۔ کہا جاتا ہے کہ بھجبل کل منگل کو سمتا پریشد کے کارکنوں سے ملاقات کریں گے اور مستقبل کی سمت طے کریں گے۔ یہ بھی خبر ہے کہ ان کی ناراضگی کے پیش نظر این سی پی اجیت پوار کا گروپ انہیں راجیہ سبھا بھیج سکتا ہے۔ تاہم وہ راجیہ سبھا جائیں گے یا نہیں-؟ یہ وقت ہی بتائے گا۔ ایوان میں داخل ہوتے وقت بھجبل نے کالا جودھپوری لباس پہنا ہوا تھا اور گلے میں سرخ اسکارف لپیٹا ہوا تھا۔ شاید وہ کالے رنگ کے ذریعے وزارتی عہدہ نہ ملنے پر اپنا احتجاج درج کرانا چاہتے تھے۔ ودھان بھون کی لابی میں بھی یہی بات زیر بحث تھی۔ اجیت پوار بھی آج اجلاس کے پہلے دن ایوان میں نہیں آئے۔ خبر ہے کہ انہوں نے یہ قدم سینئر وزرا کی ناراضگی سے بچنے کے لیے اٹھایا جنہیں کابینہ میں جگہ نہیں مل سکی۔ اس کے علاوہ آج اسمبلی میں یہ بات بھی نوٹس کی گئی کہ کئی سابق وزراء اور ایم ایل ایز جنہیں کابینہ کی توسیع میں جگہ نہیں ملی وہ سرمائی اجلاس کے پہلے دن نظر نہیں آئے۔

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے تعلقہ دھاڑ ضلع بلڈانہ فساد متاثرین میں چیکس کی تقسیم

فساد سے تباہ حال دوکانداروں اور چھوٹے تاجروں کی مالی امداد کی گئی ہے۔ مولانا ندیم صدیقی

بلڈانہ۔ 16/دسمبر 2024 (پریس ریلیز) حال میں تعلقہ دھاڑ ضلع بلڈانہ میں ہوئے فرقہ وارانہ فساد سے تباہ حال لوگوں جن کی ہاتھ گاڑیوں، دوکانوں اور کاروبار کا نقصان ہوا تھا اور وہ بے روزگار ہو گئے تھے، ان کو دوبارہ روزگار سے وابستہ کرنے کے لئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کے حکم پر آج یہاں مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء علاقہ ودربھ مہاراشٹر کی قیادت میں مولانا محمد شریف صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ) حافظ مدثر صاحب (سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ) مفتی محمد سجاد صاحب (سکریٹری جمعیۃ علماء دھاڑ) و دیگر پر مشتمل ایک وفد نے فساد میں متوسط اور غریب طبقہ جو سب زیادہ متاثر ہوا ہے ان کے درمیان جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے ریلیف کے طور پر چیکس تقسیم کئے گئے اور ان کی مالی امداد کی گئی۔ واضح رہے کہ ۳۰/نومبر کو مہاراشٹر کے بلڈھانہ ضلع کے تعلقہ دھاڑ میں ٹیپو سلطان

کے جلوس نکالے گئے تھے، ٹیپو سلطان جینتی کے موقع پر جلوس کے دوران نعرے لگانے پر فرقہ پرستوں نے اعتراض کیا۔ اس کے بعد دونوں گروپوں کے درمیان جھگڑا ہوا اور تشدد کا رخ اختیار کر لیا اس فساد میں اکثریتی طبقہ سے تعلق رکھنے والے مشتعل فرقہ پرستوں نے چن چن کر اقلیتوں کی دوکانوں اور گاڑیوں کو نشانہ بنایا تھا اور اسے نذر آتش کر دیا تھا جسمیں اقلیتی فرقہ کا بہت زیادہ مالی نقصان ہوا تھا۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے اعلی حکام سے نمائندگی اور ان حکام کی مداخلت کی وجہ سے حالات معمول پر آ گئے تھے لیکن جن لوگوں کا نقصان ہوا تھا وہ اب تک کسمپرسی کی زندگی گذار رہے تھے۔ جمعیۃ علماء جو انسانیت کی بنیاد پر حالات کے شکار اور پریشان حال لوگوں کی امداد کرتی ہے اور یہ جمعیۃ علماء کا طرہ امتیاز ہے آج ان کی بلاتفریق مذہب و ملت مالی امداد کی گئی جن میں عبد الماجد ابن عبد العزیز (کیمروں کی دوکان) ادریس ابن حبیب مرزا ((ہاتھ گاڑی) صابر جمال (ہاتھ گاڑی) افضل خان منا خان (ہاتھ گاڑی) شیخ ظہیر ابن شیخ مقبول (ہاتھ گاڑی۔ حافظ محمد عرفان ابن محمد کلیم (آٹو رکشہ پان ٹپری) محمد کلیم ابن محمد ایوب (آٹو رکشہ) مولانا محمد نظران ابن ادریس خان (آٹو رکشہ) شیخ ابراہیم ابن شیخ عثمان (آٹو رکشہ) شیخ نوید ابن شیخ ایوب (آٹو رکشہ) عارف ابن عمر خان (آٹو رکشہ) و دیگر شامل ہیں۔ اس موقع پر مذکورہ بالا ذمہ داروں کے علاوہ مولانا شریف صاحب۔ مفتی سجاد صاحب۔ حافظ سلطان صاحب۔ حافظ مدثر صاحب۔ حاجی ریاض صاحب۔ رضوان سوداگر صاحب۔ شفیق صاحب دیگر شریک تھے۔

TAMIR E SIASAT
tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

عقلمند خرگوش

سویرا علی

آبادی سے دور ایک چھوٹا سا جانوروں کا گاؤں آباد تھا۔وہاں بہت سارے جانور ایک ساتھ ہنسی خوشی رہتے تھے۔صرف ایک جانور ایسا تھا کہ جوخوش نہیں تھا۔اور وہ تھا خرگوش۔کیونکہ کوئی بھی اسے اپنا دوست نہیں بناتا تھا۔وہاں جانوروں نے گروہ بنائے ہوئے تھے گھاس خور جانوروں کا گروہ،گوشت خور کا الگ گروہ،اور پتے اور پھل خور کا الگ گروہ۔

اتفاق سے خرگوش کسی گروہ کا حصہ نہیں تھا۔اس لئے سب اسے فالتو سمجھتے اور وہ تھا بھی اکلوتا۔اس لئے وہ بیچارہ بہت کوشش کرتا کہ کوئی اسے اپنے ساتھ شامل کرلے پر کسی کو اس کی ضرورت ہی نہیں تھی۔وہ بیچارہ اپنے آپ سے ہی باتیں کرتا رہتا۔اس وجہ سے کچھ کچھ چڑچڑا بھی ہوگیا تھا۔ایک دن شہر میں نئے چڑیا گھر کھلنے کی اجازت دی گئی۔

چڑیا گھر والوں کو کسی نے اطلاع دی کے آبادی سے کچھ ہی دور آپ کو جانوروں کا ایک گاؤں ملے گا جہاں تقریباً سارے ہی جانور ہیں۔

اگر آپ سارے گاؤں کو قید کرلیں تو چڑیا گھر فوراً شروع کیا جاسکتا ہے۔

اچانک ایک دن جانوروں کے گاؤں کو چاروں طرف سے گھیر لیا گیا۔سب جانوروں کو قید کرنے کے لئے گاؤں کے چاروں طرف بانسوں کی چار دیواری بنادی گئی اور ان بانسوں پر جال لگا کر جانوروں کے کہیں باہر جانے کے راستے کو بند کر دیا گیا۔یہ سارا کام کرنے میں رات ہوگئی۔چڑیا گھر کے منتظمین نے یہ طے کیا کہ ابھی کام روک کر گھروں کو چلتے ہیں ویسے بھی سب جانور تو جال کی وجہ سے قید میں کل صبح گاڑیاں لے کر آئیں گے اور جانوروں کو پکڑ پکڑ کر چڑیا گھر لے جائیں گے۔

جب وہ سب چلے گئے تو سب طاقتور جانوروں نے کوشش کی کہ جال توڑ سکیں پر ناکام رہیں۔سب مایوس ہو کر بیٹھ گئے۔آخر خرگوش بولا اگر آپ سب مجھ سے دوستی کرنے کا وعدہ کرو تو میں کچھ کروں۔

پر سب جانور اس کو بیکار سمجھ کر بولے ہم پہلے ہی پریشان ہیں ہمیں اور پریشان نہ کرو۔خرگوش چپ ہوگیا۔پر زیادہ دیر سب کے پریشان چہرے دیکھ کر رہ نہ سکا۔اور خود ہی اٹھ کر جال کترنے لگا۔

جب وہ دو چار رسیاں کاٹ چکا تھا تو سب اس کی طرف متوجہ ہوئے اور بولے" ارے تم یہ کر سکتے ہو شاباش جلدی کرو۔صبح ہونے سے پہلے ہم سب دور نکل جائیں گے" خرگوش نے جال کترنا روک کر اپنی بات پھر سے دوہرائی " کہ اگر آپ سب مجھے اپنا دوست بنائیں گے تو میں جال کاٹوں گا ورنہ مجھے تو چڑیا گھر جانے میں کوئی پریشانی نہیں کم از کم وہاں اور خرگوش تو ہوں گے ناں" سب جانور بولے" ہاں ہاں تم ہمارے دوست ہو اب وقت مت ضائع کرو جلدی جال کاٹو" خرگوش جلدی سے جال کاٹنے لگا۔

اور سخت محنت کے بعد کافی جال کاٹ لیا۔بندروں نے جال کو پکڑ کر راستہ بنایا اور سب جانور جلدی جلدی باہر نکلنے لگے اور چیتوں کی راہ منائی میں ایک نئی سمت بھاگنے لگے۔گینڈے جال سے نکلتے ہوئے راستے میں پھنس گئے۔

خرگوش غصے سے بولا" کتنا کھاتے ہو یار وزن دیکھو ذرا اپنا" پھر خرگوش نے مزید جال کاٹا اور گینڈے بھی جلدی سے نکل کر باقی جانوروں کے پیچھے بھاگ گئے۔

خرگوش وہاں اکیلا رہ گیا تو غصے سے بولا" یہ سارے منحوس تو بھاگ گئے مجھے اکیلا چھوڑ کر میں نے خواہ مخواہ ان کی مدد کی" اتنے میں چند کینگرو بھاگتی ہوئی آئی اور خرگوش کو بولی" سوری خرگوش بھائی ہم آپ کو تو بھول ہی گئے چلیں ہم آپ کو ہی لینے آئے ہیں" ایک کینگرو نے جلدی سے خرگوش کو اٹھا کر اپنی پاکٹ میں ڈال لیا اور نئے مقام کی طرف دوڑ پڑی۔سب جانوروں نے دور جنگل میں نئے سرے سے ڈیرے ڈالے اور ہنسی خوشی رہنے لگے اب وہاں خرگوش کو بہت اعلیٰ مقام دیا جاتا اس نے سب کو قید سے رہائی جو دلائی تھی۔

تو دوستو نتیجہ یہ نکلا کہ کسی کو بھی کم تر نہیں سمجھنا چاہیے ہر ایک میں کوئی نہ کوئی خاص بات ضرور ہوتی ہے۔

اتفاق میں برکت ہے

ساجد کمبوہ پھولنگر

بلال کے پاپا جو نہی ڈیوٹی سے گھر آئے انہوں نے دیکھا کہ بلال کمرے میں بیٹھا کتاب کھولے اونچی آواز میں " رٹا " لگا رہا تھا: ایک کسان نے کچھ لکڑیاں منگوائیں ایک کسان نے کچھ لکڑیاں منگوائیں ۔اُس نے ایک ایک لکڑی اپنے بیٹوں کو توڑنے کیلئے دی ۔اُس نے ایک ایک بھئی کیا ہو رہا ہے آج تو بڑی پڑھائی ہو رہی ہے۔

جی پاپا جان کل اردو کا پیپر ہے اور اتفاق میں برکت ۔پیاسا کوا۔

بھئی! ابھی تک ایک جنگل میں تین بیل'ایک کسان نے لکڑیاں منگوائیں اور پیاسا کوا ہی پڑھے جا رہے ہیں کوئی چینج نہیں؟؟

پاپا جان! کیا کریں ہماری کتاب میں یہی ہے،کوئی ہے تو سنا دیں وہ یاد کرلوں گا۔

بیٹا! اگر گھر میں اتفاق ہو تو اتفاق میں برکت ہوتی ہے ،ورنہ ناچاقی ہو تو کوئی برکت نہیں ہوتی۔

اچھا تو سنو۔

مہنگائی سے تنگ ایک خاندان نے فیصلہ کیا کہ جنگل میں ڈیرا لگا لیتے ہیں،وہاں پھل اور شکار مل جائے گا اور کوئی جھونپڑی وغیرہ بنا کر گزارہ کرلیں گے ۔اُنہوں نے برگد کے ایک بڑے درخت کے نیچے ڈیرا لگا لیا۔

گھر کے سربراہ نے خاندان کے افراد میں کام تقسیم کیا ،ایک بیٹے کو خشک لکڑیاں لانے کا کہا' دوسرے کو پانی کی ذمہ داری سونپ دی تیسرے کے ذمہ آگ جلانے کھانا پکانے اور چوتھے کو شکار پر مامور کیا۔

سربراہ کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے سبھی اپنی ذمہ داریاں نبھانے لگے اور اپنے اپنے کام میں مشغول ہو گئے۔

درخت پر بیٹھی فاختہ یہ منظر دیکھ رہی تھی اس نے سربراہ سے کہا: تم لوگ کیا منصوبہ بنا رہے ہو؟

خاندان کے سربراہ نے کہا: شہر میں قحط اور مہنگائی کی وجہ سے گزارہ مشکل ہوگیا تھا اسی لئے ہم جنگل میں آگئے، یہاں شکار کر کے گزارہ کرلیں گے۔

جیسے خرگوش'ہرن اور تم جیسی فاختہ کا شکار کریں گے ۔اگر میں مہنگائی کا حل بتادوں تو میرا شکار چھوڑ دو گے؟ فاختہ نے کہا۔

خاندان کے سربراہ نے اثبات میں جواب دیا' مگر مہنگائی کا حل کیا کرو گی؟

فاختہ نے جواب دیا: وہ سامنے والے درخت کے نیچے خزانہ دفن ہے تم لوگ وہ لو اور شہر واپس چلے جاؤ اور ہم جانوروں اور پرندوں کو امن وامان سے رہنے دو۔

گھر کے سربراہ نے بچوں سے مل کر وہ جگہ کھودی وہاں سے سونے سے بھرا ہوا ایک مٹکا ملا۔اُنہوں نے خزانہ لیا اور فاختہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے شہر کا رخ کیا اور خوشحالی زندگی گزارنے لگے۔

اُن کے پڑوسیوں کو پتہ چلا کہ یہ کیسے امیر ہو گئے ۔اُنہوں نے چاپلوسی سے اُن سے راز پوچھا تو سادہ لوح پڑوسی نے سب کچھ بتادیا۔وہ فوراً خاندان سمیت جنگل میں پہنچ گئے اور بچوں کے ذمہ کام لگانے لگا۔

ایک کو کہا تم لکڑیوں کا بندوبست کرو ۔اس نے کہا میں لکڑہارا نہیں کہ لکڑیاں اکٹھی کرتا پھروں ۔جسے پانی کا کہا،اس نے کہا: میں ماشکی نہیں جو پانی بھروں'اور شکار کرنے والے نے کہا مجھ سے نہیں ہوتا شکار و کار ۔غرض وہ ایک دوسرے کی طرف ٹالتے رہے اور اُن کی نااتفاق سے کوئی کام بھی نہیں ہوا۔

فاختہ سامنے درخت پر بیٹھی سب کچھ دیکھ رہی تھی اس نے سربراہ سے پوچھا:" آپ لوگ یہاں کیا کر رہے ہو؟"

ہم لوگ تیرا شکار کر کے گزارہ کریں گے؟

فاختہ نے کہا:

جو کچھ کر سکتے ہو تو کرلو تم مجھے شکار نہیں کر سکتے؟

سربراہ نے حیرت سے وجہ پوچھی تو فاختہ کہنے لگی۔

آپ لوگوں میں اتحاد واتفاق نہیں ہے تم نے اور کیا شکار کرنا ہے تم مجھے شکار نہیں کر سکتے ۔خاندان کا سربراہ سمجھ گیا چنانچہ وہ ناکام شہر واپس لوٹ گئے ۔پاپا جان! یہ ویسے بھی دلچسپ ہے کل انشاء اللہ لکھوں گا۔سر اِسے ریجیکٹ تو نہیں کریں گے۔ انشاء اللہ زیادہ نمبر ملیں گے کیونکہ یہ ابھی بامقصد سٹوری ہے۔

تھینکس پاپا جان!

پیارے بچوں دیکھا اتفاق میں برکت ہوتی ہے ۔اس لئے ہمیشہ اتفاق سے رہیں۔

لفظ لفظ موتی

☆شہرت قربانی سے ملتی ہے،دھوکے سے نہیں۔

☆تجربہ ہی تعمیر کی بنیاد ہوتا ہے۔

☆پُرخلوص دعاؤں جیسا کوئی اور تحفہ نہیں۔

☆دوسروں کو عزت سے دیکھو گے تو خود ان کی نظروں میں معزز بن جاؤ گے۔

جو شاگرد اپنے استاد کی سختیاں نہیں جھیلتا اسے زمانے کی سختیاں جھیلنی پڑتی ہیں۔

☆نیکی کی طرف بلانے والے،نیکی کرنے والے کے برابر ہیں۔

☆تنگ ذہن لوگ،ہمیشہ تنگ راستوں پر چلتے ہیں۔

☆صبر وشکر سے بڑھ کر کوئی چیز میٹھی نہیں ہوتی۔

☆کسی کو اتنا دکھ مت دو کہ اسے جینے سے نفرت ہو جائے۔

☆اگر آپ کا دل برا ہے تو آپ کو سب بُرے نظر آئیں گے۔

☆کسی کو خوش دیکھ کر مسکرانا بھی صدقہ ہے۔

☆دوست کی تلاش چاہتے ہو تو اپنے اندر کا دوست باہر لاو۔

☆کبھی کسی ایسی چیز کی خواہش نہ کرو، جو پوری نہ ہو۔

☆ آدمی کی قابلیت اس کی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

☆اس شئے کے حصول کی کوشش کرنا ایک المیہ ہے جو مقدر میں نہیں۔

☆مستقل مزاج ہونا محنتی ہونے سے بھی زیادہ مشکل ہے۔

☆بُرے دوستوں سے بچو، کیونکہ وہ تمہارا تعارف بن جاتے ہیں۔

تنہا لومڑی

تبسم بشیر حسین، ڈنگہ

کسی جنگل میں بہت سارے جانور رہتے تھے،سب بہت پیارے تھے اور بہت پیار سے رہتے تھے۔اُن ہی میں ایک بہت شرارتی لومڑی تھی۔تھی تو وہ بہت چھوٹی مگر اس نے بڑے بڑے جانوروں کو تنگ کر رکھا تھا۔سب جانوروں نے اُسے بہت برداشت کیا مگر کب تک؟

ایک دن سب جانور ایک جگہ جمع ہو گئے اور لومڑی کو سبق سکھانے کا ایک منصوبہ بنایا۔

اُنہوں نے طے کیا کہ وہ سب جنگل کی سب سے پرانی غار میں جا کر چھپ جائیں گے اور جب وہ اکیلی رہ جائے تو لازمی اُس کی عقل ٹھکانے آجائے گی۔اگلی صبح لومڑی پھر سے دورے پر نکلی کہ کیوں نہ کسی کو پریشان کیا جائے؟

وہ سارا سارا دن گھومتی رہی مگر اُسے کوئی نہ ملا۔اس نے سوچا کہ کل پھر کوشش کرے گی۔ایسے ہی کئی دن گزر گئے،اب وہ اکیلی رہ کر تنگ آگئی تھی۔

ایک دن وہ اکیلی جنگل میں گھوم رہی تھی کہ اُسے خیال آیا،اُس نے ہمیشہ دوسروں کو تنگ ہی کیا ہے،دوسرے کو پریشانی دی،اُن کا بُرا چاہا،اس لئے کوئی اُس کے نزدیک نہ آتا تھا،وہ ایسا نہ کرتی تو یقینا سب اُس کے ساتھی ہوتے۔اب وہ جنگل کے ہر کونے میں جاتی اور" مجھے معاف کردو" کی صدا لگاتی اور روتی رہتی۔

وہ غار کے قریب صدا لگا رہی تھی اور رو رہی تھی کہ سب جانور باہر آگئے۔وہ اُنہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئی،اپنی غلطی کی معافی مانگی اور وعدہ کیا کہ آئندہ ایسا نہیں کرے گی اور اس کے بعد سب جنگل میں خوشی خوشی رہنے لگے۔پھر لومڑی نے اُنہیں کبھی پریشان نہ کیا کیونکہ وہ اکیلے پن سے ڈر گئی تھی۔اس کے بعد جنگل میں خوشی ہی خوشی تھی۔

☆☆☆☆

غربت: خودداری کی آزمائش

خان صفیہ محمد شریف

مہاراشٹر کالج آف آرٹس سائنس اینڈ کامرس

غربت ایک ایسی حقیقت ہے جو انسانی زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کرتی ہے۔یہ نہ صرف معاشی تنگی کا نام ہے بلکہ یہ انسان کی عزتِ نفس، خودداری، اور معاشرتی مقام کو بھی مجروح کر دیتی ہے۔غربت انسان کے اندر چھپے ہوئے جوہر کو دبانے کے ساتھ اس کی صلاحیتوں کو بھی پس پردہ ڈال دیتی ہے۔اس کی سب سے تکلیف دہ پہلو یہ ہے کہ جب انسان کے پاس مالی وسائل نہ ہوں تو دنیا کا رویہ بھی بدل جاتا ہے، اور یہ رویہ اکثر انسان کی ذہنی اور جذباتی حالت کو مزید کمزور کر دیتا ہے۔جب کوئی شخص غربت کا شکار ہوتا ہے تو اس کی باتوں کا وزن کم ہو جاتا ہے۔وہ چاہے کتنا ہی باصلاحیت، دیانت دار، یا محنتی کیوں نہ ہو، اس کی رائے کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔معاشرے میں اسے ایسے دیکھا جاتا ہے جیسے اس میں کوئی کمی ہو، جیسے اس کی غربت اس کے باقی تمام اوصاف کو ماند کر دیتی ہو۔یہ رویہ نہ صرف ایک فرد کے لیے اذیت ناک ہوتا ہے بلکہ اس کی عزتِ نفس کو کچل دیتا ہے اور اس میں احساسِ کمتری پیدا کر دیتا ہے۔

غربت کی چکی میں پسنے والے افراد کے لیے زندگی ایک مسلسل جدوجہد بن جاتی ہے۔بنیادی ضروریاتِ زندگی جیسے خوراک، تعلیم، اور صحت کی سہولیات کا حصول ایک خواب بن جاتا ہے۔وہ لوگ جو دن رات محنت کرتے ہیں، ان کی کمائی اکثر ان کی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہوتی ہے۔ایسی صورتحال میں، ان کے خواب اور امیدیں دم توڑنے لگتی ہیں۔یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ بعض اوقات شدید غربت انسان کو مجبوری کی راہ پر ڈال دیتی ہے، جہاں وہ غلط فیصلے لینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔معاشرتی سطح پر غربت کا اثر پورے سماج پر پڑتا ہے۔ایک ایسا معاشرہ جہاں غربت عام ہو، وہاں جرائم، ناخواندگی، اور بیماریوں کا پھیلاؤ زیادہ ہوتا ہے۔معاشرتی ناہمواری اور وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم غربت کی بڑی وجوہات میں شامل ہیں۔ان مسائل کو حل کیے بغیر ایک متوازن اور خوشحال معاشرے کا قیام ممکن نہیں۔اس کے لیے ضروری ہے کہ ریاست اور سماج غربت کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کریں، جیسے معیاری تعلیم کی فراہمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنا، اور غریب طبقے کے لیے فلاحی منصوبے شروع کرنا۔

غربت کو صرف مالی مسئلہ سمجھنا غلط ہوگا؛ یہ ایک ایسا معاشرتی چیلنج ہے جس کا حل اجتماعی شعور اور سنجیدہ حکمتِ عملی میں پوشیدہ ہے۔اگر ہم غربت کے خاتمے کے لیے متحد ہو جائیں، تو ہم ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں جہاں ہر فرد کو مساوی حقوق، عزت، اور خوشحال زندگی میسر ہو۔یہ ہے وہ تاریکی ہے جو انسانی وقار کو دھندلا دیتی ہے۔اگر ہم غربت کے خلاف جدوجہد کو اپنی ذمہ داری سمجھیں، تو ہم روشنی کی وہ کرن پیدا کر سکتے ہیں جو ہر انسان کو وقار، خودداری، اور امید کے ساتھ جینے کا موقع فراہم کرے۔

پتھر کی شکل کا پودا

کیا کوئی پتھر جاندار بھی ہوسکتا ہے؟ جی ہاں،'لیتھوپس' Lithops نامی پودے کو'کنکریوں والا پودا'یا' زندہ پتھر' بھی کہا جاتا ہے۔یہ رس دار پودا قدرتی طور پر چھوٹے چھوٹے'پتھروں' کے اندر چھپا ہوتا ہے تاکہ کوئی اسے کھا نہ سکے۔افریقہ کے جنوبی علاقوں میں پائے جانے والے اس پودے کو بنیادی طور پر'کیموفلاج پلانٹس' کہتے ہیں۔جو دیکھنے میں پتھر جیسے ہی معلوم ہوتے ہیں۔اس پودے کے دو پتے اور ایک انتہائی چھوٹا سا نظر آنے والا تنا ہوتا ہے۔اسے سخت موسم کے علاوہ کیڑے مکوڑے بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔اب تک لیتھوپس کی مختلف رنگوں اور شکلوں والی 37 اقسام اور 145 انواع دریافت کی جا چکی ہیں۔کچھ تو دیکھنے میں بالکل چھوٹی چھوٹی کنکریاں ہی معلوم ہوتی ہیں۔جب اندھیرا ہوتا ہے تو اس کے پتے پودے کو ڈھانپ دیتے ہیں۔یہ پودا اپنے اندر پانی جمع کرلیتا ہے اور صحرائی علاقوں میں بھی یہ کئی ماہ تک پانی کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے۔

تصویر میں فرق بتائیے

راستہ تلاش کیجیے

دل چسپ معلومات

پوکیمون کارڈز کا سب سے بڑا کلیکشن رکھنے والے دو برطانوی بھائی

برطانوی بھائیوں کی ایک جوڑی نے 48 ہزار 339 مختلف پوکیمون کارڈز اکٹھے کر کے گینیز ورلڈ ریکارڈ قائم کر دیا۔پوکیمون ٹریڈنگ کارڈ گیم سپر فین اون اور کوزگرے نے پوکیمون کارڈز کی سب سے بڑی کلیکشن کا ریکارڈ بنجامن ڈی گوئیر سے حاصل کیا۔انہوں نے 2023 میں 34 ہزار 310 ریکارڈ جمع کر کے یہ ریکارڈ بنایا تھا۔گرے برادران نے یہ کارڈز مختلف ممالک سے اکٹھے کیے جو کے مختلف زبانوں میں چھپے ہوئے ہیں۔کوزگرے کا کہنا تھا کہ ان کے پاس ڈچ زبان کے علاوہ ہر کارڈ موجود ہے۔اس کو ڈھونڈنا ان کے لیے ناممکن ہوگیا ہے۔اوون نے کہا کہ اگر کسی کے پاس ڈچ فرسٹ ایڈیشن ہے تو ہمیں بتائے۔بھائیوں نے بتایا کہ سب سے غیر متوقع واقعہ وہ تھا جب انہوں نے کارڈز سے بھرا ایک بیگ خریدا جو کہ کہیں پر پایا گیا تھا۔

پھولوں کے دلچسپ حقائق

■ پھول شکلوں، سائزوں اور رنگوں کی تقریباً لامحدود اقسام کے ہوتے ہیں!

■ پھولوں کی 300,000 سے زیادہ معلوم اقسام ہیں، اور ہر ایک اپنے طریقے سے منفرد ہے۔پھول گلاب کی نازک پنکھڑیوں سے لے کر سورج مکھی کی جلی اور روشن پنکھڑیوں تک تمام اشکال، سائز اور رنگوں میں ہوتے ہیں۔پھولوں کی گوناگوں اقسام واقعی حیران کن ہے اور یہی وجہ ہے کہ انہیں پوری دنیا میں پسند کیا جاتا ہے۔

■ پھولوں کی بھی اپنی ایک زبان ہوتی ہے۔

■ پھولوں کو طویل عرصے سے جذبات اور پیغامات پہنچانے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ہر قسم کے پھول کی اپنی منفرد علامت ہوتی ہے اور لوگ انہیں صدیوں سے محبت، تعزیت، مبارکباد اور بہت کچھ کے اظہار کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔کچھ عام مثالوں میں محبت کے لیے سرخ گلاب، معصومیت اور پاکیزگی کے لیے سفید کنول، اور دانش اور احترام کے لیے جامنی رنگ کے گلاب شامل ہیں۔

■ پھولوں کے بہت سے عملی استعمال ہوتے ہیں۔

■ اپنی خوبصورتی اور علامتی قدر کے علاوہ، پھولوں کے بہت سے عملی استعمال بھی ہیں۔کچھ پھولوں کو کھانا پکانے اور بیکنگ میں ذائقہ یا سجاوٹ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

Tuesday 17th December 2024
بروز منگل ۱۷؍دسمبر ۲۰۲۴
TAMIR-E-SIASAT
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

امریکی تاریخ کی ممکنہ بڑی ملک بدری ۱۵؍لاکھ افراد کی فہرست تیار

واشنگٹن: امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے 20 جنوری 2025 کو منصب سنبھالنے کے بعد امریکی تاریخ کی سب سے بڑی ملک بدری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکی ایمیگریشن اینڈ کسٹم انفورسمنٹ (آئی سی ای) نے ملک بدری کے لئے تقریباً 15 لاکھ افراد کی فہرست تیار کرلی ہے۔ خاص بات یہ کہ اس فہرست میں تقریباً 18 ہزار ہندوستانی شہریوں کے نام بھی شامل ہیں۔ جنھیں ممکنہ طور پر امریکہ سے ملک بدر کردیا جائے گا۔ آئی ای سی کے مطابق امریکہ میں بغیر مناسب دستاویزات کے رہنے والے تارکین وطن کو ملک سے باہر نکالنا ٹرمپ کا بارڈر سکیوریٹی ایجنڈا ہے۔

سنبھل: مندر سے متصل مکان کے مالک متین سے مانگے کاغذات

غیر قانونی حصہ کو کیا جائے گا منہدم

پولیس سریش چندنے کہا کہ "وہاں پر اس مکان کو جس نے خریدا ہے اس سے بات ہورہی ہے۔ جو حصہ غیر قانونی پایا جائے گا اس پر کارروائی کی جائے گی

اتر پردیش کے سنبھل میں شاہی جامع مسجد کا معاملہ ابھی ختم بھی نہیں ہوا تھا کہ ایک اور مذہبی معاملہ سرخیوں میں ہے۔ ضلع انتظامیہ نے 46 سال بعد کھولے گئے مندر سے متصل ایک مکان کی تفصیلات مکان مالک سے مانگی ہے۔ مکان کے مالک متین سے مکان کی رجسٹری کے ساتھ ساتھ مکان کی چہار دیواری سے متعلق بھی کاغذات مانگے گئے ہیں۔ ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق مندر سے متصل مکان کا کوئی بھی حصہ اگر غیر قانونی پایا جائے گا تو انتظامیہ اس کو منہدم کردے گی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ مکان پون رستوگی اور وشنوشرن کا تھا۔ 2000 کے آس پاس اس نے یہ مکان متین کے ہاتھوں فروخت کر دیا تھا۔ مندر سے متصل مکان کے نقشہ کی مدد سے پیمائش بھی کی گئی ہے۔ متین کے مکان کی چھت پر چڑھ کر خود ایڈیشنل ایس پی نے پیمائش کی۔ پیمائش کے دوران بہت سارے پولیس افسران موجود تھے۔ ایک طرف جہاں پولیس مکان کی پیمائش کررہی تھی وہیں دوسری جانب مندر میں پوجا بھی کیا جارہا تھا۔ موقع پر موجود ایک پولیس افسر سریش چندنے کہا کہ "وہاں پر اس مکان کو جس نے خریدا ہے اس سے بات ہورہی ہے۔ جو حصہ غیر قانونی پایا جائے گا اس پر کارروائی کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ تشدد کی آگ میں لپٹے سنبھل میں ہفتہ کے روز لاؤڈ اسپیکر کی آواز چیک کرنے آئی پولیس نے ایک 46 سال قدیم مندر مسلم اکثریتی علاقے کھگو سرائے میں پایا۔ یہ قدیم مندر سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمان برق کی رہائش گاہ سے صرف 200 میٹر اور شاہی جامع مسجد (جس کے سروے کے دوران تشدد پھوٹ پڑا تھا) سے 500 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ جب مندر کا دروازہ کھولا گیا تو اندر سے 'ہنومان' کی مورتی اور شیولنگ برآمد ہوا۔ مندر کے قریب ایک کنواں ہے جس کی کھدائی کی جارہی ہے۔ مندر کی بازیابی کے بعد ہندو طبقہ کے اندر خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی۔

قطر کا شام میں اپنا سفارتخانہ دوبارہ کھولنے کا اعلان

دوحہ: قطر کے ایک وفد نے شام کا دورہ کیا ہے اور شامی عبوری حکومت کے حکام سے ملاقاتوں کے بعد اعلان کیا ہے کہ قطر شام میں اپنا سفارت خانہ رواں ہفتے کھول دے گا۔ قطر کی وزارتِ خارجہ نے ایک بیان جاری کیا ہے کہ وہ برادر پڑوسی ملک میں منگل سے اپنا سفارت خانہ فعال کردے گا۔ قطر کی حکومت نے شام میں سفارت مشن کے لیے نیا سربراہ بھی مقرر کردیا ہے۔ قطر نے 13 برس قبل جولائی 2011 میں شام میں اپنا سفارت خانہ بند کردیا تھا جبکہ وہاں سے اپنے سفیر کو بھی واپس بلا لیا تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب بشارالاسد کی حکومت کے خلاف عوامی احتجاج شروع ہوا تھا جو بعد میں خانہ جنگی کی شکل اختیار کرگیا تھا۔ سعودی عرب سمیت مشرقِ وسطیٰ کے کئی ممالک نے شام میں بشارالاسد کی حکومت سے بعد ازاں تعلقات استوار کرلیے تھے۔ البتہ قطر وہ ملک تھا جس نے بشارالاسد کی حکومت کے ساتھ کبھی بھی تعلقات دوبارہ بحال نہیں کیے۔ خیال رہے کہ لگ بھگ تین ہفتے قبل شام میں باغیوں نے بہت تیزی سے پیش قدمی کرتے ہوئے صرف دس دن میں ملک کے کئی شہروں پر قبضہ کرلیا تھا اور گزشتہ اتوار کو دارالحکومت دمشق میں داخل ہوکر 24 سال سے اقتدار میں موجود بشارالاسد کی حکومت کا تختہ الٹ دیا۔ بشارالاسد کو باغیوں کو حکومت کے خاتمے کے ساتھ ہی روس فرار ہونا پڑا جہاں ان کو سیاسی پناہ دی گئی ہے۔

۸۷؍ممالک کے نمائندوں پر مشتمل چار روزہ حج کانفرنس اور نمائش کی جدہ میں تیاری

ریاض: سعودی عرب کے شاہ سلمان کے زیر سرپرستی سال 2025 میں حج کی تیاریوں اور ترجیحات کے تعین کے لیے سالانہ حج کانفرنس 13 سے 16 جنوری تک جدہ میں منعقد کی جائے گی۔ یہ حج کانفرنس اور نمائش کے چوتھے ایڈیشن کا اہتمام ہوگا۔ اس کانفرنس میں سعودی وزارت حج وعمرہ کی میزبانی میں 87 ممالک کے وزراء، سفراء، ماہرین تعلیم، تکنیکی و دیگر ماہرین، سفارت کار اور نجی اور سرکاری اداروں کے نمائندے شریک ہوں گے۔ خبر رساں ادارے 'سعودی پریس ایجنسی' کی رپورٹ کے مطابق کانفرنس کا مقصد عازمین حج کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار کو بڑھانا، مختلف ممالک کے تجربات کے تبادلے کو باہم فروغ دینا اور مکہ اور مدینہ میں حج کے امور سے وابستہ کمپنیوں کے درمیان شفافیت ومسابقت کی فضا بڑھانا ہے۔ 'ایس پی اے' نے مزید کہا سالانہ حج کانفرنس میں 100 سے زیادہ مقررین خطاب کریں گے۔ جبکہ کانفرنس کے کئی سیشن ہوں گے اور 47 پینل مختلف امور پر باہمی تبادلہ خیال اور تجربات کی شیئرنگ کریں گے۔ نیز 50 مختلف موضوعات پر ورکشاپس ہوں گی تاکہ حج خدمات کو بڑھانے کے چیلنجوں سے نمٹنے اور حج کے شعبہ میں اختراعی منصوبوں کی حمایت کرنے کے طریقے اختیار کیے جاسکیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہیکہ اس بین الاقوامی حج کانفرنس کے علاوہ جدہ میں ہی 50000 مربع میٹر کے رقبہ پر ایک خصوصی نمائش کا انعقاد کیا جائے گا۔

ڈبلن میں اسرائیلی سفارتخانہ بند کرنے کا فیصلہ

تل ابیب: اسرائیل نے آئرلینڈ کی جانب سے فلسطینوں پر ہونے والے مظالم کیخلاف آواز اٹھانے پر ڈبلن میں اپنا سفارتخانہ بند کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ میڈیا کے مطابق اسرائیل نے کہا ہیکہ آئرلینڈ کی حکومت کی اسرائیل مخالف پالیسیوں، فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے اور غزہ میں جنگ کیخلاف بین الاقوامی سطح پر قانونی معاونت کی وجہ سے ڈبلن میں سفارتخانہ بند کردیا جائے گا۔ وزارت خارجہ سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ڈبلن میں سفارتخانہ بند کرنے کا فیصلہ آئرش حکومت کی اسرائیل کیخلاف انتہائی سخت پالیسیوں کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

بھارت کی مشہور آٹو ساز کمپنی وارڈ ویزرڈ کی بہترین پیشکش

ممبئی (پریس ریلیز) بھارت کی مشہور آٹو ساز کمپنی وارڈ ویزرڈ نے ای بائیک اور ای وہیکل کی پیشکش کے ساتھ ملک کے ۴۰۰؍ سے زائد شہروں میں اپنے کاروبار کو فروغ دینے کی کوشش کی ہے۔ بآسانی ری۔ چارج کیسہولت کے ساتھ اور فضائی آلودگی سے پرے مذکورہ کمپنی کی ای بائیک اور ای وہیکل کی ملک بھر میں ستائش کی جارہی ہے۔ صرف ۹۹۰۰۰؍روپیہ قیمت خرید پیش قیمت کاروں اور ای بائیک کے مقابلہ میں نہایت سستی ہے کمپنی نے توقع ظاہر کی کہ ایک بائیک اور ای وہیکل اوسط طبقات کیلئے مفید ثابت ہوگی۔

مبینہ غیر قانونی ہنومان مندر بمقام دادر بی جے پی انہدام کی مخالف

ممبئی (ایجنسی) دادر میں واقع ہنومان مندر کے وجود کو غیر قانونی قرار دیا گیا۔ اسکے باوجود سینا (یوبی ٹی) اور بی جے پی مذکورہ مندر کے انہدام کے خلاف ہیں۔ ملک بھر میں مساجد پر مندروں کے دعوے کے پس منظر میں دادر کے ہنومان مندر کو ٹھوس حمایت واضح طور پر فرقہ وارانہ رجحان پر قائم رہنے کی دراصل بی جے پی کی ناگوار پالیسی ہے۔

بشار کی ایران نواز حکومت کا خاتمہ، اسرائیل کو شام سے بدستور خطرات لاحق

دمشق: اسرائیلی وزیرِ دفاع یسرائیل کٹز نے کہا ہے کہ بشارالاسد کی حکومت کا خاتمہ کرنے والے باغیوں کے معتدل بیانات کے باوجود اسرائیل کو شام سے خطرات موجود ہیں۔ ان کا یہ بیان اتوار کو ایسے موقع پر سامنے آیا ہے جب شام میں اسرائیلی فوج کارروائیوں میں مصروف ہے۔ اسرائیل کٹز نے ملک کے دفاعی بجٹ کا جائزہ لینے والے حکام کو ایک بیان میں بتایا ہے کہ باغیوں کی جانب سے معتدل تصویر پیش کرنے کے باوجود حالیہ پیش رفت کے بعد اسرائیل

کو شام سے لاحق فوری خطرات ختم نہیں ہوئے بلکہ ان کی شدت بڑھ گئی ہے۔ شام میں بشارالاسد کی حکومت کا تختہ الٹنے والی تنظیم ہیئت تحریر الشام (ایچ ٹی ایس) کے سربراہ احمد الشرع نے، جن کو ابومحمد الجولانی کے نام سے جانا جاتا ہے، دو دن قبل ایک بیان میں کہا تھا کہ اسرائیل شام پر حملوں کے لیے جھوٹے بہانے تلاش کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ مزید کسی تنازع میں شامل ہونے میں دلچسپی نہیں رکھتے بلکہ شام کی تعمیرِ نو کے خواہاں ہیں۔ شام میں آٹھ دن قبل بشارالاسد کے دو دہائیوں سے قائم اقتدار کا خاتمہ اس وقت ہوا تھا جب ہیئت تحریر الشام کے جنگجو دارالحکومت دمشق میں داخل ہوئے تھے۔ بشارالاسد کی حکومت کے خاتمے کے ساتھ ہی اسرائیل شام کی سرحد کے ساتھ اس غیر فوجی علاقے میں داخل ہوگیا تھا جو 1973 میں عرب اسرائیل جنگ میں قائم کیا گیا تھا۔ اسرائیل کی فوج شام میں موجود جبلِ الشیخ (ماؤنٹ ہرمن) کے اس حصے تک پہنچ چکی ہے جہاں سے دمشق پر نظر رکھی جا سکتی ہے۔ باغیوں کے ہاتھوں حکومت کے خاتمے کے بعد شام کی فوج کے پسپا ہونے پر جبلِ الشیخ پر قائم شامی چوکی بھی اسرائیل کی قبضے میں جا چکی ہے۔ اسرائیل مسلسل یہ دعویٰ کررہا ہے کہ اس کا یہاں رہنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے جبکہ شام کی سرزمین پر حالیہ دراندازی کو وہ سرحدی تحفظ کے لیے ایک عارضی اقدام قرار دے رہا ہے۔ اسرائیل گزشتہ ایک ہفتے میں شام میں سینکڑوں مقامات پر بمباری کرکے اسلحے اور بارود کے ذخائر کو تباہ کرچکا ہے جب کہ عسکری املاک کو بھی نشانہ بنارہا ہے۔ اسرائیل کا موقف ہے کہ وہ ان اسلحے و بارود کے ذخائر اور عسکری تنصیبات کو اس لیے تباہ کررہا ہے تاکہ یہ شام کی حکومت کا خاتمہ کرنے والی باغی عسکری تنظیموں کے ہاتھ نہ لگیں کیوں کہ ان میں سے بعض تنظیمیں القاعدہ اور داعش جیسے شدت پسند گروہوں سے منسلک رہی ہیں۔ اسرائیل کی فوج گولان کے پہاڑی علاقے شام کے ساتھ بفرزون پر بھی قابض ہوچکی ہے۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور اردن سمیت متعدد عرب ممالک نے اسرائیل کے اس اقدام کی مذمت کی ہے۔ شام میں باغیوں کے حامی ایک ٹی وی چینل 'سیریا ٹی وی' کو انٹرویو میں احمد الشرع نے کہا ہے کہ جنگ زدہ حالات، کئی برس کے تنازع اور لڑائی اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ شام کو نئے تصادم کی جانب دھکیلا جائے۔

فرانسیسی جزیرہ مایوٹ میں طوفان، سینکڑوں ہلاکتوں کا خدشہ

پیرس: فرانس کے ایک سینئر مقامی اہلکار کا کہنا ہے کہ تباہ کن طوفان میں سینکڑوں یا ممکنہ طور پر ہزاروں افراد ہلاک ہو سکتے ہیں۔ فرانسیسی حکومت نے متنبہ کیا ہے کہ فی الوقت درست اعداد وشمار کا تعین ممکن نہیں۔ فرانس کے بحر ہند کے علاقے میں واقع جزیرے مایوٹ میں آنے والے طاقتور طوفان نے جو تباہی مچائی، اس سے مایوٹ کے سمندر پار فرانسیسی خطے میں سینکڑوں افراد کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔ سائیکلون شیڈو کے دوران اس علاقے میں 225 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں، جن سے وہاں بیشتر بستیاں زمین بوس ہوگئیں۔ اس سے عارضی پناہ گاہوں میں رہنے والے غریب انسان خاص طور پر متاثر ہوئے۔ فرانس سے آنے والی کمک سمیت امدادی کارکن ملبے کے نیچے دبے زندہ افراد کو تلاش کرنے کی کوششوں میں لگے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق طوفان سے بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے اور بجلی کے کھمبوں کے گرنے اور ٹوٹی سڑکوں کے سبب ہنگامی کارروائیوں میں شدید رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ فرانس کے ایک سینئر اہلکار فرانسوا بیوول نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد "میرے خیال میں یقینی طور پر کئی سو تک ہوگی، شاید ہم ایک ہزار تک کہہ سکتے ہیں، یا اس سے بھی زیادہ، یہ کئی ہزار تک بھی پہنچ سکتی ہے۔" ادھر فرانسیسی وزارت داخلہ نے یہ کہتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ فی الوقت "تمام متاثرین سے متعلق اعداد وشمار جمع کرنا مشکل ہے۔" سائیکلون شیڈو ہفتے کے روز مایوٹ سے ٹکرایا تھا۔ مقامی محکمہ موسمیات نے بتایا کہ گزشتہ 90 سالوں میں یہ بحر ہند کے جزیرے مڈغاسکر سے ٹکرانے والا سب سے طاقتور طوفان تھا۔ فرانس کی نئی حکومت نے ہفتے کے روز ایک ہنگامی اجلاس منعقد کیا اور 200 سے زائد امدادی کارکنوں اور فائر فائٹرز کو اس سمندر پار جزیرے کی طرف روانہ کیا۔ مایوٹ تین لاکھ 20 ہزار افراد کی آبادی پر مشتمل ہے اور اطلاعات ہیں کہ اس آبادی میں سے کچھ کو خوراک، پانی اور رہائش کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ فرانسیسی سکیورٹی فورسز کی طرف سے شیئر کی گئی فضائی فوٹیج میں مایوٹ کے جزیرے، جس کے ساتھ چند بہت چھوٹے چھوٹے جزائر بھی ہیں، کے ایک حصے کی پہاڑیوں پر بنے ہوئے سینکڑوں عارضی مکانات کا ملبہ دیکھا جا سکتا ہے۔

غزہ جنگ بندی معاہدہ طے پانے کے قریب پہنچ گیا

غزہ سٹی: غیر ملکی میڈیا رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ گزشتہ برس اکتوبر سے شروع ہونے والی جنگ کے دوران پہلی بار حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی معاہدہ طے پا جانے کے اتنے قریب پہنچا ہے۔ حماس سے منسلک مصدقہ ذرائع نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا ہے کہ غزہ جنگ بندی کا معاہدہ طے پانا 'پہلے سے زیادہ قریب' ہے۔ حماس ذرائع نے مزید بتایا کہ اگر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو رکاوٹ نہ ڈالیں تو غزہ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ تقریباً طے پا چکا ہے۔ حماس ذرائع نے کہا کہ اب امریکہ کو اسرائیلی وزیر اعظم پر دباؤ ڈالنا چاہیے۔ غیر ملکی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ حماس نے غزہ جنگ بندی کے لیے ایک قابل عمل تجویز پیش کی ہے جس میں عظیم لچک کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ حماس نے اس تجویز میں جنگ کے بتدریج خاتمے اور ایک طے شدہ ٹائم ٹیبل کے اسرائیلی افواج کے بتدریج انخلا، فلسطینیوں کی اپنے گھروں میں واپسی اور بین الاقوامی ثالثوں کی طرف سے ضمانت مانگی گئی ہے۔ حماس کے ذرائع کا کہنا ہیکہ ثالث خلیج کو پُر کرنے اور کسی معاہدے تک جلد پہنچنے کے لیے رابطے اور بات چیت کو تیزی سے آگے بڑھا رہے ہیں۔ پیر کو بھی لبنانی الاخبار نے اسرائیل اور حماس کے درمیان ایسے ہی ایک معاہدے کے طے پا جانے کی اطلاع دی تھی۔ غزہ جنگ بندی مذاکرات سے واقف ایک ذریعہ نے اشرق نیوز کو بتایا تھا کہ حماس کو امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حلف برداری سے پہلے اور شاید سال کے اختتام سے پہلے جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کا معاہدہ طے پا جانے سے متعلق آگاہ کیا تھا۔

شولس کو پارلیمانی عدم اعتماد کے ووٹ کا سامنا

برلن: جرمن چانسلر اولاف شولس نے مخلوط حکومتی اتحاد کے ٹوٹنے کے بعد پارلیمان سے اعتماد کا ووٹ طلب کیا ہے، جس میں انہیں کامیابی ملنے کا امکان کم ہے۔ تاہم اس وجہ سے فروری میں انتخابات کی راہ پوری طرح ہموار ہونے کا امکان ہے۔ جرمنی کی وفاقی پارلیمان بنڈس ٹاگ کا ایک اجلاس آج پیر کے روز ہورہا ہے، جس میں چانسلر اولاف شولس کی حکومت پر اظہار اعتماد کیلئے ووٹنگ ہوگی۔ شولس کی جماعت سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کے پاس پارلیمان کی 207 نشستیں ہیں۔ اور اس بات کا امکان ہے کہ سبھی ارکان ان کی حمایت کریں گے۔ ایس پی ڈی کی جونیئر اتحادی جماعت گرین پارٹی، جو تحفظ ماحول کے لیے کام کرنے کے حوالے سے معروف ہے، کے پاس 117 نشستیں ہیں، تاہم اس نے کہا ہے کہ وہ اعتماد کے ووٹ کے عمل سے شرکت سے باز رہے گی۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ شولس کو اعتماد کا ووٹ جیتنے کے لیے جو 367 سیٹوں کی اکثریت درکار ہے، اسے حاصل کرنے کا امکان بہت کم ہے۔ اگر چانسلر شولس کو اعتماد کے ووٹ میں شکست ہوتی ہے۔

ہمیں شام کے ساتھ تصادم میں کوئی دلچسپی نہیں: نیتن یاہو

تل ابیب: اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل کو شام کے ساتھ تصادم میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ اپنے ویڈیو بیان میں یاہو نے کہا ہمیں شام کا مقابلہ کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ شام کے بارے میں اسرائیل کی پالیسی کا تعین زمینی حقائق کے آگے بڑھنے سے کیا جائے گا۔ واضح رہے شام کے سابق صدر بشار الاسد کے زوال اور آٹھ دسمبر کو ان کے روس کی جانب پرواز کے بعد سے اسرائیل نے شام کے مختلف علاقوں پر تقریباً 500 حملے کیے ہیں۔ اسرائیلی حکام کے مطابق ان حملوں کا مقصد فوج اور مسلح افواج کی صلاحیتوں کو ختم کرنا ہے۔ سیریئن آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس کے مطابق ہفتہ کی رات اسرائیل نے چند گھنٹوں کے دوران شام بھر میں فوجی مقامات پر 61 حملے کیے۔ آبزرویٹری نے وضاحت کی کہ 61 فضائی حملوں نے شامی علاقے کو 5 گھنٹے سے بھی کم عرصے میں نشانہ بنایا۔ آبزرویٹری نے بتایا بشار حکومت کے خاتمے کے بعد سے اسرائیلی حملوں کی تعداد بڑھ کر 446 ہوگئی ہے۔ ان حملوں سے شام کی 13 گورنریاں متاثر ہوئی ہیں۔ دوسری طرف اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ سرحد پر اس کے حملے اور نقل وحرکت، اس کا غیر فوجی زون" میں داخلہ، سٹریٹجک نوعیت کے علاقے کوہ ہرمون پر کنٹرول اپنی حفاظت کے تناظر میں ہے۔ اسرائیل نے اپنی سرحدی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ان اقدامات کو محدود اور عارضی قرار دیا ہے۔ دریں اثنا "ہیئہ تحریر الشام" کے رہنما احمد الشرع نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیل شام پر اپنے حملوں کو جواز فراہم کرنے کے لیے جھوٹے حیلے بہانے استعمال کر رہا ہے۔ لیکن ساتھ ہی انہوں نے واضح کیا کہ وہ نئے تنازعات میں داخل ہونے میں دلچسپی نہیں رکھتے کیونکہ ملک نے بشار کے دور کے خاتمے کے بعد تعمیر نو پر توجہ مرکوز کی تھی۔ نیتن یاہو نے نو دسمبر کو

اس بات کی تصدیق کی تھی کہ اسرائیل کے زیر قبضہ شامی گولان کی پہاڑیوں کا وہ حصہ جو بالائی الجلیل اور جھیل طبریا کے قریب ہے ہمیشہ کے لیے اسرائیل کے قبضہ میں رہے گا۔ واضح رہے اسرائیل نے 1967 میں شامی سطح مرتفع کے سب سے بڑے حصے (گولان کی پہاڑیوں) پر قبضہ کر لیا تھا اور 1981 میں اس کے الحاق سے قبل 1973 کی جنگ میں ان پہاڑیوں کو چھڑانے کیلئے کیے گئے شام کے حملے کو پسپا کردیا تھا۔

حضرت پیر بدرالدین محسن حبیب اللہ الرفاعی کے ۲۳۹ رویں عرس مبارک کے موقع پر بھنڈی بازار جنکشن پر واقع درگاہ میں امین پٹیل نے گزشتہ روز حاضری دی اور گلپوشی کی زیر نظر تصویر میں ممبادیوی کے ایم ایل اے امین پٹیل، کارپوریٹر جاوید جنیجا، مدیر جسارت ممبئی سید ارشاد الحسن، باب رفاعی کمیٹی کے صدر جنید علی منصوری، محمد نوشاد قریشی اور سمیر شیخ وغیرہ کو دیکھا جاسکتا ہے۔

گولان میں آبادی دگنی کرنے کے اسرائیلی فیصلے کی مسلم ورلڈ لیگ کی جانب سے مذمت

ریاض: مسلم ورلڈ لیگ نے اسرائیلی حکومت کی جانب سے ملحقہ گولان کی پہاڑیوں میں آبادی کو دوگنا کرنے کے فیصلے کی مذمت کی ہے۔ عرب نیوز کی رپورٹ کے مطابق مسلم ورلڈ لیگ کی جانب سے اتوار کو جاری کیے گئے بیان میں عالمی برادری پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اسرائیل کے جارحانہ اقدامات کی مذمت کرے اور اس کے خلاف ایکشن لے۔ ایسے اقدامات شام کے عوام کے لیے برسوں تک مصائب اور ناانصافیوں میں گھرے رہنے کے بعد سلامتی و استحکام کی بحالی کے امکانات کو سبوتاژ کررہے ہیں۔ اتوار کو اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے آفس نے کہا تھا کہ حکومت نے 'متفقہ طور پر' گولان کی پہاڑیوں میں آبادی کی شرح کو دوگنا کرنے کے لیے ایک کروڑ 10 لاکھ ڈالر کی منظوری دی ہے۔ مسلم ورلڈ لیگ نے بیان میں زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ 'شام کی خودمختاری کا احترام، علاقائی سالمیت اور شہریوں کی حفاظت' ضروری ہے۔ گولان میں 24 ہزار دروز رہائش پذیر ہیں، جو ایک عرب اقلیت ہے اور ان میں زیادہ تر شامی شناخت رکھتے ہیں۔

'خارجہ پالیسی کی ترجیحات' سعودی سفارتی مشنوں کے سربراہوں کا ریاض میں اجلاس

ریاض: سعودی وزارت خارجہ نے اتوار کو ریاض میں مملکت کے سفارتی مشنز کے سربراہان کے پانچویں اجلاس کا انعقاد کیا ہے۔ ایس پی اے کے مطابق شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی سرپرستی میں ہونے والے اس اجلاس میں سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان اور وزارت کے عہدیدار بھی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران مختلف سیشنز میں سعودی وزیر حج وعمرہ ڈاکٹر توفیق الربیعہ، وزیر سیاحت احمد الخطیب، وزیر سرمایہ کاری خالد الفالح، وزیر اقتصادیات فیصل الابراہیم، وزیر اطلاعات سلمان بن یوسف الدوسری، انسانی حقوق کمیشن کی سربراہ ڈاکٹر ہالہ التویجری اور دیگر عہدیداروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں سعودی خارجہ پالیسی کی ترجیحات، مملکت کے سٹریٹجک مقاصد اور وژن 2030 کے اہداف کے حصول میں سعودی مشنوں کا کردار کو اجاگر کیا گیا۔ ان انتظامی، مالیاتی اور ڈیجیٹل اقدامات پر بھی بات کی گئی جو سفارتی مشنوں کو ان کی آپریشنل کارکردگی کو بڑھانے میں معاون ہیں۔

سعودی وزیر دفاع کا اردنی فرمانروا سے علاقائی سلامتی پر تبادلہ خیال

ریاض: سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان نے سعودی قیادت کی ہدایت پر مملکت اردن کے بادشاہ شاہ عبداللہ دوم ابن الحسین سے ملاقات کی۔ سعودی وزیر دفاع نے 'ایکس' پلیٹ فارم پر اپنے اکاؤنٹ میں کہا کہ شاہ عبداللہ دوم سے ملاقات میں دونوں برادر ممالک کے برادرانہ تعلقات کا جائزہ لیا۔ خطے میں سلامتی اور استحکام کے حصول کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ دریں اثنا سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے اردن کے شہر عقبہ میں شام کے بارے میں عرب وزارتی رابطہ کمیٹی کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں سعودی عرب، اردن اور عراق، مصر، متحدہ عرب امارات، بحرین، قطر اور عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں شام کی صورت حال کی تازہ ترین پیش رفت کا جائزہ لیا گیا، اور اس اہم مرحلے پر شامیوں کی قیادت میں عبوری سیاسی عمل کی حمایت کرنے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

اورنگ آباد میں ایجوکیشن ایکسپو کا شاندار آغاز اور مولانا ارشد مختار کے ہاتھوں اردو کتاب میلہ کا افتتاح

اورنگ آباد (خیال اثر) شہر اورنگ آباد میں تیسرے ایجوکیشن ایکسپو اور اردو کتاب میلہ کی شروعات اتوار، ۱۵ دسمبر ۲۰۲۴ کو عمل میں آئی۔ اس افتتاحی تقریب میں جامعہ محمدیہ (منصورہ) کے صدر محترم مولانا ارشد مختار صاحب نے شرکت کی۔ بعد ازاں، ان کے ہاتھوں اردو کتاب میلہ کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ ایجوکیشن ایکسپو کے پرائم ٹائم سیشن میں مولانا ارشد مختار صاحب نے ترک تعلیم، مسلم معاشرے پر اثرات اور ممکنہ حل" کے موضوع پر خصوصی خطاب پیش کیا۔ انہوں نے قرآن کریم کی روشنی میں دینی وعصری تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا اور اس بات پر زور دیا کہ نسل نو کو جدید اور دینی تعلیم سے آراستہ کرنے کی ضرورت ہے۔ مولانا ارشد مختار کے علاوہ مولانا حذیفہ وستانوی (صدر، جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم) اور ڈاکٹر عبدالکریم سالار (صدر، اقراء ایجوکیشن سوسائٹی) نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مسلم طلبہ کو ترکِ تعلیم سے روکنے کے لیے قابلِ عمل تجاویز پیش کیں۔ افتتاحی تقریب میں ڈاکٹر انکش راؤ کدم (وائس چانسلر، ایم جی ایم یونیورسٹی)، جناب راشد مختار (سکریٹری، جامعہ محمدیہ)، ایڈووکیٹ فیض سید (صدر، اسلامک ریسرچ سینٹر)، دیگر معززین اور شہر کے معزز اساتذہ، طلبہ وطالبات، اور سماجی کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کیں۔ اردو کتاب میلہ میں اردو ادب، اسلامی کتابوں، بچوں کے لیے کہانیوں، اور جدید علوم پر مبنی کتابوں کے اسٹالز لگائے گئے، جہاں طلبہ اور عام عوام کے لیے خصوصی رعایت فراہم کی گئی۔ ایجوکیشن ایکسپو کے پہلے دن جامعہ محمدیہ (منصورہ کیمپس) کے مختلف اداروں، بشمول مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس، آفاق اکیڈمی، المختار اکیڈمی، اسماء خاتون جونیئر کالج، اور شریعہ کالج کے پرنسپلز اور اساتذہ نے شرکت کیں۔

ڈاکٹر یوگیتا منجال کو بین الاقوامی (ٹی سی اے ایم) کانفرنس میں شناختی ایوارڈ سے نوازا گیا

ابوظہبی: ڈاکٹر یوگیتا منجال، ڈائریکٹر آیوش (حکومت دہلی)، کو ابوظہبی میں منعقدہ بین الاقوامی TCAM کانفرنس (روایتی، تکمیلی، اور متبادل طب) کے دوران ان کی غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں پرسٹیج شناختی ایوارڈ پیش کیا گیا۔ یہ ایوارڈ ڈاکٹر منجال کی آیوش میڈیسن سسٹمز کو فروغ دینے اور اسے جدید طبی نظام کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی انتھک کوششوں کا اعتراف تھا۔ ان کی قیادت میں آیوش کے طریقہ علاج نے نہ صرف بھارت بلکہ عالمی سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کیں، جو روایتی اور جدید طب کے مابین ایک مضبوط پل ثابت ہوا۔ ٹی۔سی۔اے۔ایم (TCAM) کانفرنس، جو روایتی طب اور متبادل طریقہ علاج پر عالمی بحث ومباحثے کا ایک معتبر فورم ہے، نے ڈاکٹر یوگیتا منجال کی کوششوں کو سراہا۔ ان کی قیادت میں آیوش پریکٹسز کو مین اسٹریم صحت کے نظام کا حصہ بنانے کی سمت میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ ایوارڈ وصول کرتے ہوئے ڈاکٹر منجال نے کہا یہ ایوارڈ نہ صرف میرا اعزاز ہے بلکہ ان تمام لوگوں کی محنت کا اعتراف بھی ہے جو آیوش نظام کی ترقی اور عالمی قبولیت کے لیے کام کررہے ہیں۔ ہمیں روایتی طب کی رسائی کو مزید وسیع کرنے، اسے جدید طبی نظام کے ساتھ ہم آہنگ کرنے، اور بہتر صحت کی فراہمی کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھنی ہوگی۔ ڈاکٹر یوگیتا منجال نے کانفرنس کے دوران اپنے خطاب میں روایتی اور تکمیلی طب کو جدید ہیلتھ کیئر سسٹمز کا حصہ بنانے کے لیے تعاون، تحقیق، اور جدت پر زور دیا۔ انہوں نے آیوش تھراپیوں کی افادیت اور پائیدار علاج کی فراہمی کے لیے ان کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ یہ ایوارڈ نہ صرف ڈاکٹر منجال کے لیے بلکہ آیوش سسٹمز کی عالمی ترقی کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے، جو روایتی طب کو صحت کے میدان میں نئی بلندیوں تک پہنچانے میں معاون ثابت ہوگا۔

مسلمان وقف ترمیمی بل کو مسترد کرتے ہیں، آئین بچے گا تو ہی ملک بچے گا اور ملک بچے گا تو ہم بچیں گے: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی رکڈپا، 16 دسمبر (یواین آئی) وقف ترمیمی بل کو وقف املاک پر قبضہ کی سازش قرار دیتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے مجوزہ وقف ترمیمی بل کو مکمل مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ چیز ہماری، رکھوالی کوئی اور کرے یہ بات انہوں نے آندھرا پردیش کے شہر کڈپا میں کل لاکھوں فرزندان توحید سے خطاب کرتے ہوئے کہی آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق اس کے ساتھ ہی انہوں نے ان تمام خامیوں کی وضاحت کرتے ہوئے جو اس بل میں موجود ہیں کہا کہ آج یہاں سے اٹھنے والی آواز ایوان اقتدار سے ٹکرائے گی اور یہ بتادے گی کہ مسلمان وقف ترمیمی بل کو کسی بھی قیمت پر قبول نہیں کرسکتے کیونکہ یہ ہمارا مذہبی معاملہ ہے اور اس میں ہم کسی اور کی مداخلت برداشت نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے ساتھ میٹنگ میں تمام ممبروں کی موجودگی میں یہی بات کہی ہے کہ اس بل میں ایک دو نہیں لاتعداد خامیاں ہیں چنانچہ ہم ایسے کسی بل کو قبول نہیں کرسکتے جو وقف کی حیثیت اور واقف کی منشا کو ہی بدل دے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کوئی سیاسی جماعت نہیں ایک خالص مذہبی جماعت ہے اقتدار پر کون ہے، کون آتا ہے، کون جاتا ہے، کون الیکشن لڑتا ہے، کون کامیاب ہوتا ہے، کسے ناکامی ملتی ہے جمعیۃ علماء ہند کی آزادی کے بعد سے اس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ہمیں ملک سے محبت ہے، یہ ملک ہمارا ہے، ہمارے آباواجداد ہزاروں سال سے یہاں رہتے آئے ہیں، ہم ملک میں امن وامان بھائی چارہ اور ایک دوسرے کے ساتھ پیار ومحبت سے رہنے کو ترجیح دیتے ہیں، کیونکہ ہمارا یقین ہے کہ جب تک پیار ومحبت کی فضا قائم رہے گی یہ ملک چلے گا اور آگے بڑھے گا لیکن اگر اس باہمی پیار ومحبت کو آگ لگائی گئی تو یہ ملک تباہ وبرباد ہوجائے گا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ مسلمان اپنے ملک کا وفادار ہے وہ امن وامان قائم رکھنا چاہتا ہے آزادی سے پہلے یا بعد میں کڈپا میں جمعیۃ علماء ہند کا کبھی کوئی جلسہ نہیں ہوا، ہم نے دہلی کے اجلاس میں یہ اعلان کیا تھا کہ کڈپا کے اجلاس میں پانچ لاکھ لوگ جمع ہونگے۔ ہمیں یہ دیکھ کر بے پناہ خوشی ہورہی ہے کہ آپ نے اللہ فضل سے ہماری بات کو سچ کر دکھایا۔ آج کے جلسہ میں پانچ لاکھ سے زیادہ لوگ موجود ہیں، یہ وسیع وعریض میدان چھوٹا پڑ گیا ہے، آپ کا اتنی بڑی تعداد میں یہاں جمع ہونا یہ بتاتا ہے کہ آپ کو ملک میں اس وقت جو کچھ ہورہا ہے اس کو لیکر کس قدر تشویش اور اندیشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد بھیڑ جمع کرنا نہیں تھا بلکہ اس صوبہ کے صاحبان اقتدار کو یہ دکھانا تھا کہ آپ جہاں کے حکمراں ہیں وہاں کا مسلمان کیا چاہتا ہے؟ مولانا مدنی نے کہا کہ مرکز میں جو حکومت وقف ترمیمی بل لارہی ہے اور اب یکساں سول کوڈ لانے کا نعرہ بلند کررہی ہے وہ اپنے پیروں پر نہیں دو بیساکھیوں پر کھڑی ہے، ان میں سے ایک بیساکھی نتیش کمار نے دے رکھی ہے اور دوسری چندرا بابو نائیڈو نے۔ آج کے اس تاریخی اجلاس کے توسط سے ہم ان دونوں پارٹیوں کو یہ باور کرادینا چاہتے ہیں کہ اس وقت سب سے بڑا خطرہ ملک کے سیکولر آئین کو لاحق ہے، چنانچہ اس کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری ہے اس لئے کہ آئین بچے گا تو ہی ملک بچے گا اور ملک بچے گا تو ہم سب بچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کے نفاذ کے 75 سال مکمل ہونے پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اس پر مباحثہ ہورہا ہے بظاہر یہ ایک اچھی علامت ہے لیکن بنیادی سوال تو یہی ہے کہ کیا آئین کے رہنما اصولوں پر ایمانداری سے عمل ہورہا ہے؟ ہرگز نہیں، المیہ یہی ہے کہ آئین کے قصیدے تو پڑھے جاتے ہیں اس کے نام پر حلف بھی اٹھائی جاتی ہے لیکن آئین کا قصیدے پڑھنے والے اسے اپنے کردار وعمل میں نہیں اتارتے۔ ہم آئے دن آئین کی پامالی کا افسوسناک نظارہ کھلی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آئین کے اصولوں پر عمل کیا جاتا تو آج ہمیں تحفظ آئین ہند اجلاس منعقد کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ ملک کا سیکولر آئین جمعیۃ علماء ہند کے ان کابرین کی جدوجہد کا نتیجہ ہے جنہوں نے ملک کو غلامی کی لعنت سے آزاد کرانے کے لئے قدم قدم پر قربانیاں دی تھیں، چنانچہ آج جب آئین کو پامال اور رسوا کیا جارہا ہے تو اس کے تحفظ کے لئے جمعیۃ علماء ہند میدان عمل میں سرگرم ہوگئی۔ مولانا مدنی نے ان تمام مسائل کا احاطہ کیا جن کا سامنا آج ملت کو ہے، وقف ترمیمی بل کی خامیوں کو سلسلہ وار اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کہا تو یہ جاتا ہے کہ یہ بل ہم اوقاف کے تحفظ کے لئے لارہے ہیں لیکن اس میں کی گئی خطرناک ترمیمات سے یہ بات ثابت ہورہی کہ یہ بل وقف کو ہڑپنے اور مسلمانوں کو ان کے آباء واجداد کے قیمتی اثاثہ سے محروم کردینے کے لئے لایا جارہا ہے، ہم یہ بات یہاں کی صوبائی حکومت کے کانوں تک پہنچادینا چاہتے ہیں کہ اگر آئین کو بچانا ہے تو اس بل کو مسترد کرنا ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج یہاں سے جو آواز اٹھی ہے وہ اس صوبہ اور ملک ہی میں نہیں پوری دنیا میں سنی جارہی ہے۔ اس لئے ہم صاحبان اقتدار کو یہ بھی بتادینا چاہتے ہیں کہ مسلمان کسی بھی قیمت پر وقف ترمیمی بل کی تائید نہیں کرسکتا چوں کہ یہ ہمارا مذہبی معاملہ ہے۔ فلک شگاف نعروں کی گونج میں مولانا مدنی نے کہا کہ ہم اس ملک میں زندہ ہیں، یہیں رہیں گے اور یہیں کی مٹی میں دفن ہوں گے۔ ہمارا مذہب مٹ جانے والا مذہب نہیں ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ اسلام کو مٹانے کا اعلان کرنے والے خود مٹ گئے اور اسلام زندہ رہا اور قیامت تک زندہ رہے گا۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء آندھرا پردیش کے ذمہ داران کی طرف سے مولانا مدنی کی خدمت میں پانچ لاکھ دستخط پر مشتمل ایک مسودہ بھی پیش کیا گیا جسے عنقریب وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو کو بھی پیش کیا جائے گا، یہ محض دستخط کا ایک مسودہ نہیں بلکہ آندھرا پردیش کے صرف تین ضلعوں کے مسلمانوں کی وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کی آواز ہے، اہم بات یہ ہے کہ اس جلسہ نے کڈپا میں مسلک کی دیوار بھی توڑ دی۔ جلسہ کو تاریخی بنانے کے لئے یہاں کے مسلمانوں نے مسلک سے اوپر اٹھ کر محنت اور کوشش کی یہاں تک کہ تمام مسلک کے لوگوں نے باہر سے آنے والوں کے لئے نہ صرف اپنی مسجدوں کے دروازے کھول دیئے بلکہ ان کے کھانے پینے کا بھی انتظام کیا۔ مولانا مدنی نے کڈپا کے مسلمانوں کے اس جذبہ کی ستائش کی اور کہا کہ آج کے حالات میں اسی طرح کے اتحاد کی ضرورت ہے اور ایسا کرکے کڈپا کے مسلمانوں نے پورے ملک کے مسلمانوں کو ایک نئی راہ دکھائی ہے۔ جلسہ کی نظامت کے فرائض جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مفتی معصوم ثاقب نے بحسن وخوبی انجام دیئے، اس جلسہ کو منعقد کرنے اور تاریخی بنانے میں بھی انہوں نے ایک اہم کردار ادا کیا۔ اس کے علاوہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے بھی اجلاس کو خطاب کیا۔ انہوں نے سیکولر دستور سازی میں مسلمانوں کے کردار کو اجاگر کیا، اس کے علاوہ جمعیۃ علماء ہند تمل ناڈو کے صدر مفتی سہیل احمد وجنرل سکریٹری حافظ شریف، جمعیۃ علما آندھرا پردیش وتلنگانہ کے صدر مفتی غیاث الدین رحمانی، جمعیۃ علماء کرناٹک کے صدر مولانا عبدالرحیم رشیدی اور جنرل سکریٹری محب اللہ امین ودیگر سماجی شخصیات موجود تھیں۔

کوڑا کرکٹ کی شکایت کرنے پر اس کا حل

ممبئی: (حنان انصاری): جوگیشوری مغرب میں واقع دیوان سینٹر نامی مال کے گیٹ کے قریب گزشتہ کئی دنوں سے کوڑا کرکٹ جمع ہورہا تھا جسکی شکایت مقامی سماجی کارکن اور راشٹروادی کانگریس شرد چندر پوار کے کارکن اعجاز قریشی تک پہنچی جس کے بعد موصوف کی مداخلت اور کوشش سے ان شکایتوں کو دور کیا گیا اور گئی دنوں سے پل رہی اور پنپ رہی گندگی کو دور کیا گیا جس سے مقامی افراد خوش ہیں، اعجاز قریشی کا کہنا ہے کہ اس طرح کے اور بھی دیگر کسی سماجی کام میں میری ضرورت اگر علاقع کے لوگوں کو رہے گی تو میں عوام کی خدمت کے لئے آئندہ بھی حاضر رہوں گا اور جوگیشوری کے عوام مجھ سے ملاقات کرا ایسے مسائل پر مدد طلب کر سکتے ہیں!

آئین میں نہیں ہے سیکولر اور سوشلسٹ لفظ: یوگی

لکھنؤ: اترپردیش اسمبلی کے سرمائی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے یوگی آدتیہ ناتھ نے اپوزیشن جماعتوں کو بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے اصل آئین کی تمہید پڑھنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ خود کو سیکولر کہنے والی جماعتوں کو سمجھنا ہوگا کہ آئین میں رام اور کرشن کا تو ذکر کیا گیا ہے لیکن سیکولر اور سوشلسٹ لفظ ڈھونڈھنے پر بھی نہیں ملے گا۔ یوگی نے اپوزیشن لیڈروں کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ 'آپ کو بنیادی حقوق کو دیکھنا چاہیے۔ اگر آپ آئین کے مختلف صفحات پر نظر ڈالیں تو آپ کو رام اور کرشن نظر آئیں گے، لنکا جلانے کے بعد بجرنگ بالی اور علم کی تبلیغ کرنے والے بدھ نظر آئیں گے۔ ہندوستان کی بھرپور روایت کا فلسفہ آپ کو اسی آئین میں مل جائے گا، لیکن اس اصل آئین میں کہیں بھی سیکولر، سیکولر یا سوشلسٹ کا لفظ نہیں ہے۔ کانگریس کا نام لیے بغیر، انہوں نے کہا 'یہ سب آپ کے لیے آنکھ کھولنے والا ہونا چاہیے۔ آپ لوگ آئین بدلنے کی بات کرتے ہیں، آپ صرف آئین کا گلا گھونٹنے والوں کے نوکر بن کر اقتدار پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ آپ عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنا چاہتے ہیں لیکن ایسا نہیں ہوسکتا۔ ملک آپ کو ایسا نہیں کرنے دے گا۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کو ہدف تنقید بناتے ہوئے یوگی نے کہ 'جیسے ہی سنبھل میں آپ کے کھٹا کھٹ کی اصلیت سامنے آئی عوام نے کہا صفا چٹ، ضمنی الیکشن میں نو میں سے سات پر بی جے پی اور این ڈی اے اتحاد نے جیت درج کی ہے۔ یہی نہیں سیسا مئو اور کربل کو یاد کیجئے۔ 2022 میں سماج وادی پارٹی نے کربل میں تقریباً 70 ہزار ووٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی، اس بار یہ کم ہوکر صرف 13-14 ہزار پر آ گئی ہے۔ وہ بھی چچا (شیوپال) کچھ مہربانی کر گئے، ورنہ وہاں بھی صاف تھا، لیکن فکر نہ کرو، اگلی بار ایسا ہی ہوگا۔ سیسامئو میں بھی بال بال بچ گئے۔ کندرکی میں لوگوں کو اپنی جڑیں یاد آنے لگ گئیں۔ ڈیجیٹل میڈیا پر ایک نظر ڈالیں اور دیکھیں کہ لوگ چیخ چیخ کر کہہ رہے ہیں کہ ہمیں ان غیر ملکیوں سے جان چھڑانی ہے۔ سب کو اپنی جڑیں یاد آنے لگی ہیں۔ میرا خیال ہے کہ جس دن اقبال محبوب جی کو بھی اپنی جڑیں یاد آئیں گی وہ بھی یہی کہیں گے۔ میں آپ سب سے کہنا چاہتا ہوں کہ بابر نامہ ایک بار ضرور پڑھیں۔ ریاست میں ماضی میں ہوئے فسادات کی یاد دلاتے ہوئے یوگی نے کہا کہ فسادات کی وجہ سے ریاست کا ماحول مسلسل خراب ہوتا چلا گیا۔ آج ریاست میں سیکورٹی کا ماحول ہے، امن وامان کی جو صورت حال پیدا ہوئی ہے، اس سے لوگوں کو سیکورٹی اور امن وامان پر بھروسہ ہے۔ اس کا نتیجہ ہے کہ اترپردیش کو 40 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجویز موصول ہوئی ہے۔

نئی تعلیمی پالیسی نے تعلیم کو دلچسپ اور موثر بنایا: سنہا

گونڈہ: جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دور حکومت میں مرکزی حکومت کی نئی تعلیمی پالیسی نے ملک میں تعلیم کو دلچسپ اور موثر بنا دیا ہے۔ یک روزہ دورے پر یہاں پہنچے سنہا نے لال بہادر شاستری ڈگری کالج کیمپس میں منعقد ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے بغیر زندگی ادھوری ہے۔ تعلیم ایک ایسا ذریعہ ہے جو نہ صرف انسان کو کامیابی دیتا ہے بلکہ اسے معاشرے اور ملک کی ترقی کے لیے تحریک بھی دیتا ہے۔ نوجوانوں کو ملک کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوجوان ملک کی ترقی کی قیادت کریں گے۔ ہمیں جدید سوچ اور ٹیکنالوجی کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کو عالمی سطح پر معاشی طور پر مضبوط بنانے کا عہد لینے کی بات کی۔ نئی تعلیمی پالیسی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے منوج سنہا نے اساتذہ سے کہا کہ وہ بچوں کو ایسی تعلیم دیں جو آنے والے وقت میں ایک مثال بن جائے۔ تعلیمی پالیسی میں تبدیلی کی وجہ سے اب بچے پڑھائی میں زیادہ دلچسپی لینے لگے ہیں۔ سنہا نے کہا 'پہلے بچے مضامین کے بوجھ کی وجہ سے پڑھائی سے دور بھاگتے تھے، لیکن اب طلباء تعلیم میں بہت دلچسپی لے رہے ہیں۔ اس موقع پر ستیہ سروج فاؤنڈیشن کے ذریعے 10 غریب اور ہونہار بچوں کو اسکالرشپ فراہم کی گئی۔ اس کے علاوہ کالج کے مختلف مضامین میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو میمورنڈم سے نوازا گیا۔

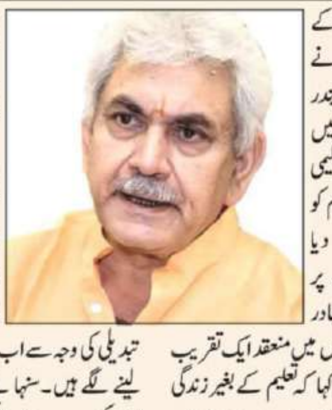

بقیہ: استاد ذاکر حسین......

انہوں نے طبلے کو امر کردیا۔ ان کے خاندان دوستوں لاکھوں پیروکاروں اور مداحوں سے میری تعزیت۔ اوم شانتی۔ فڈنویس نے ایکس پوسٹ میں لکھا جس کا عنوان تھا۔ طبلہ اپنا سر (تال) کھو گیا! ایک پریس بیان میں فڈنویس نے کہا۔ مہاراشٹر کے نامور بیٹے ذاکر حسین نے دنیا کو طبلے سے پیار کرنا سکھایا۔ تین نسلوں میں طبلہ جگل بندی کرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ استاد نے طبلہ بجانے کے لیے بے شمار نوجوانوں کو متاثر کیا۔ ذاکر حسین اور طبلہ کا لازم وملزوم بن چکے ہیں۔ موسیقی کی دنیا میں انہوں نے اپنی جادوئی انگلیوں سے جو بے شمار شاندار محفلیں تخلیق کیں وہ اس تال یوگی کی موجودگی کے بغیر خالی محسوس ہوں گی۔ سات سال کی عمر میں طبلہ کا سفر شروع کرنے والے استاد ذاکر حسین نے سولو طبلہ پرفارمنس کو باوقار بلندیوں تک پہنچادیا۔ انہوں نے ہندوستانی موسیقی کو عالمی سطح پر پہچان دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے شاگرد دنیا بھر میں موسیقی کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے نہ صرف اپنے والد سے وراثت میں ملی موسیقی کو محفوظ رکھا بلکہ طبلہ کو اوج ثریا تک پہنچادیا۔ بہت سے لوگوں نے ان کی جادوئی انگلیوں کے ذریعے ان کے سنگ طبلہ کے کمال کا تجربہ کیا ہے۔ سینئر فنکاروں کے ساتھ ان کی جگل بندی ہمیشہ ماہروں کے لیے باعث مسرت تھی۔ انہوں نے نوجوان اور ہونہار فنکاروں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے پلیٹ فارم مہیا کرنے کی مسلسل کوشش کی۔ ذاکر حسین طبلہ کے مترادف بن گئے۔ انہوں نے اس آلے کو مرکزی سٹیج پر لانے اور لوگوں کے دلوں میں جگہ بنانے کا شاندار کارنامہ انجام دیا۔ ان کا انتقال ہندوستانی موسیقی کے ایک شاندار ستارے کے زوال کی علامت ہے۔

بقیہ: کانگریس میں آر ایس ایس......

رہنماؤں کو کانگریس نے سب کچھ دیا مگر اب یہ رہنما کانگریس کے نظریات کی عوامی اسٹیج سے تنقید کر رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں منی شنکر ایئر نے ایک انٹرویو میں گاندھی خاندان پر تنقید کی جس کے بعد وہ سرخیوں میں ہیں۔ اس سے قبل بھی وہ میڈیا میں موضوع بحث رہے جب انہوں نے وزیر اعظم کو چائے والا کہہ کر طنز کیا تھا اور بی جے پی نے اس تبصرہ کو انتخابی موضوع بنا کر کانگریس کے خلاف نیریٹیو سیٹ کیا۔

بقیہ: مسجد میں جے شری رام......

کامت نے کہا کہ ایف آئی آر جرائم کا انسائیکلوپیڈیا نہیں ہے۔ جب بنچ نے سوال کیا کہ کیا آپ مسجد میں داخل ہونے والے حقیقی اشخاص کی پہچان کر پائے ہیں؟ اس پر کامت نے کہا کہ ریاستی پولیس کو اس کی وضاحت پیش کرنی ہوگی۔ اس پر بنچ نے عرضی دہندہ سے عرضی کی ایک کاپی ریاست کو دینے کے لیے کہا اور معاملے کی آئندہ سماعت جنوری 2025 تک کے لیے ملتوی کردی۔

بی ایم سی۔ ایم (ایسٹ) وارڈ سطح کی ۵۲ رویں سہ سائنس نمائش کا کامیاب اختتام

ممبئی: (حنان انصاری) ممبئی کے گوونڈی ایسٹ میں واقع آر۔ ایس۔ ٹی ہائی اسکول کی میزبانی میں برا ہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے زیر اہتمام تین روزہ سائنسی نمائش و مقابلہ جاتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا جس میں بی ایم سے کے ایم ایسٹ وارڈ کے زیر نگرانی تقریبا ۹۰ اسکولوں (اردو۔ مراٹھی۔ انگلش اور ہندی میڈیم) نے اپنے سائنسی پراجیکٹ اور فن پارے اس نمائش میں شائقین اور طلبہ کے لئے ڈسپلے کئے۔ مزکورہ سائنسی نمائش کا افتتاح ۱۰ دسمبر ۲۰۲۴ کی صبح ۱۱ بجے بھابا ایٹومک ریسرچ سینٹر کے سائنسداں ڈاکٹر سہیوگ جمعدار کے ہاتھوں عمک میں آیا، افتتاحی تقریب کی صدارت سنجے کاشی ناتھ ہاؤرے (صدر گوونڈی ایجوکیشن سوسائٹی) نے انجام دی۔ اس موقعہ پر بی۔ ایم۔ سی سے ایم ایسٹ وارڈ کے ایجوکیشن آفیسرس اور تقریباً تمام اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرس، سائنس و پروجیکٹ ٹیچر، سائنس نمائش اور مقابلہ جاتی پروگراموں میں شامل طلبہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔ نمائش کے دوسرے دن حاضرین کی خدمت میں جادوگر للن گپتا کے ذریعہ کچھ جادو اور سائنس کے حیرت انگیز کارنامے پیش کئے گئے علاوہ اس کے غیر رسمی تعلیمی سرگرمیوں کے مختلف مقابلوں میں فاتح طلبہ، اساتذہ اور اسکولوں کو خصوصی مہمانانوں (بی۔ اے۔ آر۔ سینٹر کے سائنسداں ڈاکٹر راؤ اور صحافی حنان انصاری) کے بدست انعامات تقسیم کئے گئے۔ تقریب کے آکری اور تیسرے دن سائنس ایکزبیشن میں شامل سات مختلف عنوانات پر بنائے گئے مختلف سائنسی پراجکٹ میں فاتح طلبہ کو انعامات تقسیم کئے گئے۔ واضح رہے کہ اس تعلقہ سطح کی سائنسی نمائش کا انعقاد براہن ممبئی میونسپل کارپوریشن ایم ایسٹ وارڈ کے تمام سکولوں کے ہیڈ ماسٹر نے مشترکہ طور پر خوب لگن ومحنت سے کیا تھا جس کا اندازہ اس طویل مدتی اور کثیر طلبہ کی تعداد سے لگایا جاسکتا ہے کہ اسے منظم کرنے اور کامیاب بنانے میں کتنی کوشش کی گئی ہوگی، پروگرام کے دوران ایک بہت خوبصورت بات دیکھنے کہ یہ بھی ملی کے پروگراموں میں نظامت کی ذمہ داری وقتاً فوقتاً بی۔ ایم۔ سی کے اگل اگل زبانوں اور اسکولوں کے اساتذہ کرام جیسے مس صبیحہ انجم، مس سجل یادو، اشوک شینڈ کرسر نے مل جھل کر اپنے اپنے انداز بیاں اور زبانوں کی چاشنی وادب سے لبریز طرز تکلم کے ساتھ اظہار کیا جس نے گنگا جمنی تہذیب کے امتزاج کو کچھ اس طرح پیش کیا جیسے حاضرین کی خدمت میں سنہری تھال میں لفظوں سے پروئی ہوئی کوئی مالا جس میں ملک عظیم کی مختلف ادبی ثقافت سے بنا ہوا بیش قیمتی تمغہ جڑا ہو۔ اس سائنسی نمائش کے انعام یافتہ سائنسی پراجکٹ کو ضلعی سطح پر نمائش کے لئے پیش کیا جائیگا اور ضلعی سطح پر منتخب پراجکٹس کو ریاستی سطح پر نمائش کے لئے پیش کیا جائیگا، نمائش کے آخری دن اس تعلقہ سطح کی تین روزہ سائنسی نمائش کی آخری نشست کا اختتام تقسیم انعامات کی تقریب کے ساتھ ہوا جس میں جگنناتھ ابھینکر (ایم۔ ایل۔ سی) نے بطور مہمان خصوصی اور وجئے پٹوردھن (سیکریٹری گوونڈی اینوکیشن سوسائٹی) نے بطور صدر جبکہ ڈاکٹر جینت وسنت جوشی (سائنسداں بی۔ اے۔ آر۔ سی) نے مہمان اعزازی کے طور پر شرکت کی اور سامعین سے سائنس اور ٹیکنالجی پر پرمغز خطاب کیا۔ یہ پروقار تقریب ڈاکٹر مشتاق شیخ (ایجوکیشن انسپکٹر۔ ممبئی نارتھ ڈسٹرکٹ) کی نگرانی میں ایم ایسٹ وارڈ کے چیف کنوینز ڈاکٹر محمد فضل الرحمن خان (پرنسپل نورالاسلام ہائی اسکول وجونیئر کالج) اور ان کے ساتھ کو کنوینرز کی ٹیم نے بہترین طریقہ سے منعقد کی۔ تقریب میں تقریبا ستر اسکولوں کے طلبہ کو اول، دوم اور سوم انعامات سے نوازا گیا، ۱۶ ججوں کی کمیٹی نے جونیئر اور سینیئر کیٹیگری، ٹیچرز کے تعلیم وسائل کے پراجیکٹ اور دیگر مختلف کیٹیگری میں نمائش کے لئے رکھے گئے تقریبا ۱۳۰ سائنسی پراجیکٹ کا باریک بینی سے مشاہدہ کرنے کے بعد فاتحین کا اعلان کیا گیا، کمد انگلش میڈیم اسکول کو مختلف زمروں میں سب سے زیادہ انعامات حاصل کرنے پر اور آل ٹرافی کا حقدار قرار دیا گیا اسی طرح انجمن خیر الاسلام، انجمن ریاض الاسلام، آئیڈیل اسکول اینڈ جونیر کالج، عائشہ انگلش ہائی اسکول وغیرہ کے نام خصوصی طور پر شامل ہیں۔ سہ روزہ تقریب میں مختلف اسکولوں اور کالجوں سے تشریف لانے والوں میں مس حلیمہ فذ ہیند ایچ۔ ایم ٹرامبے پبلک اسکول، مس صبیحہ انجم عوامی اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج گوونڈی، آئیڈیل ہائی اسکول وجونیئر کالج چیتا کیمپ کی ایچ۔ ایم مس ذکیہ خان اپنی کالج کی معلمہ فرخندہ ریاض مس، رفعت انجم مس اور ڈاکٹر محمد غوث سر، جاوید شیخ سر، طیب شیخ سر، قاضی ریاض سر، آر۔ ایس۔ ٹی ہائی اسکول سے ایچ۔ ایم رنجنا چورے اپنی معلمہ مس پریہ، ایڈمن راکیش سر، پاٹل سر، ہرشواڈوانی اسکول کی پرنسپل بھی موجود تھی علاوہ انکے عائشہ انگلش ہائی اسکول وجونیئر کالج شیواجی نگر گوونڈی کی ایچ۔ ایم روبینہ راٹھوڑ اپنے معلم عادل شیخ کے ہمراہ تقریب میں موجود تھی۔ آئندہ سال آئیڈیل ہائی اسکول وجونیئر کالج ٹرامبے میں تعلقہ سطح کی سائنسی نمائش کا انعقاد کیا جائیگا اس اعلان کے ساتھ سائنسی نمائش کا جھنڈا ڈاکٹر مشتاق شیخ (ایجوکیشن انسپکٹر ممبئی نارتھ) کے ذریعہ آئیڈیل ہائی اسکول وجونیئر کالج کی پرنسپل محترمہ ذکیہ خان کے سپرد کیا گیا اور رسم شکریہ کے بعد تقریب کا اختتام ہوا۔ افتتاحی تقریب کی صدارت سنجے کاشی ناتھ ہاؤرے (صدر گوونڈی ایجوکیشن سوسائٹی) نے انجام دی۔

ہمیں موبائل اور آلات کا محتاج نہیں بننا چاہیے بلکہ سماجی تعلقات کو فروغ دے کر اپنی زندگی کو بہتر بنانا چاہیے: ڈاکٹر ناہید دوے

زینت تم سے، عظمت تم سے: موبائل کے محدود استعمال سے زندگی بہتر بنائیں

لیڈیز ونگ جماعت اسلامی ہند کا پروفیشنل خواتین کے لیے خصوصی پروگرام

وکھرولی: لیڈیز ونگ جماعت اسلامی ہند نے مسلم پروفیشنل خواتین کے لیے ایک منفرد پروگرام کا انعقاد کیا، جس کا مقصد خواتین کو ان کے سماجی، نفسیاتی اور پیشہ ورانہ کردار میں شعور دینا تھا۔ ''زینت تم سے، عظمت تم سے'' کے عنوان سے اس پروگرام میں ممبئی کی نامور پروفیشنل خواتین نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جسے سبا اختر نے پیش کیا۔ تلاوت میں دین ابراہیمی کی بنیاد پر خالص اللہ کے لیے زندگی گزارنے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ پروگرام کے پہلے مقرر ڈاکٹر آمنہ نے خواتین کی حقیقی آزادی، ان کے سماجی مقام، اور استحصال کے بدلتے طریقوں پر روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کو اپنی صلاحیتوں کو پہچاننا ہوگا اور سماج میں اپنے کردار کو بہتر انداز میں ادا کرنا ہوگا۔ کانفرنس کی سب سے اہم اور دلچسپ نشست ڈاکٹر ناہید دوے، ماہر نفسیات اور پروگرام کی صدر، نے پیش کی۔ انہوں نے نفسیاتی مسائل جیسے پری مینسٹرول سنڈروم، پوسٹ پارٹم ڈپریشن، سوشل میڈیا ایڈکشن، اور ڈپریشن پر روشنی ڈالی۔ اپنی گفتگو میں انہوں نے کہا: ''ہمیں موبائل اور آلات کا محتاج نہیں بننا چاہیے بلکہ خود شناسی، منظم زندگی اور سماجی تعلقات کو فروغ دے کر اپنی زندگی کو بہتر اور بامقصد بنانا چاہیے۔ محدود اور موثر استعمال سے ٹیکنالوجی ہماری سہولت بن سکتی ہے، لیکن اس کے بے جا استعمال سے یہ ہماری زندگی کو بے ترتیب اور بوجھل بنا دیتی ہے۔ اپنی حقیقی خوشیوں اور ذہنی سکون کے لیے ٹیکنالوجی پر انحصار کم کریں اور اپنی زندگی کے حقیقی پہلوؤں سے جڑیں۔'' پروگرام میں ''جسٹ آ منٹ'' کے عنوان سے ایک اوپن سیشن بھی منعقد کیا گیا، جس میں شرکاء نے مختلف موضوعات پر اپنی آراء کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر فریدہ (سکریٹری لیڈیز ونگ) نے اس سیشن کی رہنمائی کی اور والدین، وقت، صبر اور جنت جیسے موضوعات پر قرآنی اور احادیث کی روشنی میں رہنمائی فراہم کی۔ ڈاکٹر شمع ملک نے ''پروفیشنل خواتین: رول اینڈ گول'' کے عنوان سے خطاب کیا اور کہا: ''اسلام خواتین کو ترقی کے ہر میدان میں حصہ لینے کی ترغیب دیتا ہے، اور یہ جدوجہد عبادت کا حصہ ہے۔ صحابیات کے کردار کو اپنا کر ہم سماج اور ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔'' پروگرام کی کنوینر پروفیسر نصرت انصاری نے پروگرام کی کامیاب نظامت کی، جبکہ رسم شکریہ کے دوران ریحانہ دیشمکھ نے شرکاء اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ 4 جنوری 2025 کو کرلا ویسٹ کے حقانی گراؤنڈ میں منعقد ہونے والی عظیم کانفرنس ''زینت تم سے، عظمت تم سے'' کی کامیابی کے لیے بھرپور محنت اور دعا ضروری ہے۔ یہ پروگرام خواتین کو ان کی پیشہ ورانہ، نفسیاتی اور سماجی ترقی کے لیے نئی راہیں فراہم کرنے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا۔

ندی میں کود کر خاتون نے دی جان

اٹاوہ: اترپردیش کے ضلع اٹاوہ کے سہسوں علاقے میں گھریلو تنازع کی وجہ سے ایک خاتون نے چنبل ندی میں کود کر خودکشی کرلی۔ سینئر ایس پی سنجے کمار نے پیر کو بتایا کہ سہوں علاقے کے پریم کا پورا باشندہ رام کلی (50) دوپہر تقریبا دو بجے چنبل ندی میں کود گئی۔ لوگوں کی اطلاع پر پولیس موقع واردات پر پہنچی تب تک اہل خانہ بھی موقع پر پہنچ گئے۔ چنبل ندی کے ملاح نیرج کمار نے موٹر بوٹ کے ذریعہ خاتون کو نکال کر مقامی اسپتال میں داخل کرایا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ خاتون کے شوہر ودیش یادو نے بتایا کہ گھر کے راستے کے تنازع کے سلسلے میں کنبے میں کافی وقت سے کشیدگی چل رہی تھی۔ کئی بار گاؤں میں پنچایت کے ذریعہ سے معاملے کو حل کرنے کی کوشش کی گئی لیکن پنچایت کے باوجود بھی معاملہ حل نہیں ہوسکا۔ مقامی تھانہ پولیس نے کی جانب سے کوئی مدد نہیں مل سکی ہے۔ پولیس سے انصاف کی ناامیدی میں خاتون نے چنبل ندی میں کود کر جان دے دی۔

الحمد ہائی اسکول میں سالانہ کھیل کود مقابلے کے افتتاحی تقریب کا انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری): تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی دلچسپی لینا ضروری ہے، جو طلبہ تعلیم کے ساتھ کھیلوں میں مہارت رکھتے ہیں، وہ کھیلوں میں بھی قابل ستائش کریئر بنا سکتے ہیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار معروف معالج ڈاکٹر ابوطالب انصاری نے الحمد ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج گراؤنڈ میں ریڈ، گرین، یلو اور بلیو ہاؤس کے درمیان تین روزہ سالانہ کھیلوں کے مقابلے کی افتتاحی تقریب کے موقع پر کیا۔ افتتاحی تقریب کا انعقاد الحمد ایجوکیشن سوسائٹی کے نائب صدر پروفیسر مشتاق احمد بیگ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ سابق کارپوریٹر حاجی نعمان خان، ڈاکٹر ابوطالب انصاری اور سابق کارپوریٹر وسیم انصاری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر الحمد ایجوکیشن سوسائٹی کے جنرل سکریٹری ریاض الدین خان، جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر نیاز اعظمی، الحمد ہائی اسکول کے چیئرمین عبدالعزیز انصاری، خان قیام الدین نے تقریب کو رونق بخشی۔ الحمد ہائی اسکول و جونیئر کالج اور الحمد پرائمری اسکول (اردو اور انگلش میڈیم) کے طلباء نے اپنے اسپورٹس انچارجز کی رہنمائی میں مارچ پاس کے ذریعے مہمانوں کو سلامی پیش کی۔ اس کے بعد طلبہ نے اہرام، لیزیم، سلو موشن کبڈی، گولڈن گرلز، فائر ایونٹ، ٹگ آف وار اور پرائمری سیکشن کے طلبہ کی جانب سے مختلف پروگراموں کو قابل ستائش انداز میں پیش کیا گیا جسے حاضرین نے خوب سراہا۔ تمام مہمانان نے اپنے خطاب میں طلبہ کی کارکردگی کو سراہا اور مبارکباد پیش کی۔ حاجی نعمان خان نے تمام طلبہ کو کھیل کود کو نظم وضبط اور ایمانداری سے کھیلنے اور ملک سے محبت کی حلف دلائی۔ کھیلوں کے مقابلوں کا آغاز مہمانوں نے مشعل روشن کرکے کیا۔ ہیڈ مسٹریس خان شبنم ریاض الدین نے تمام مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ مہمانوں کا استقبال اور نظامت کا فریضہ مومن محمد سر نے انجام دیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں تمام اسٹاف کا تعاون شامل رہا۔ تقریب کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔